تَعلِيمُ القُرآن

اَمَّنْ خَلَقَ (۲۰)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر20 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اوراحتیاط سے پڑھاہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتاہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ **اَمَّنْ خَلَقَ (۲۰)** کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضابلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

(کیا یہ شریک بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا	اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

اَمَّنۡ (اَمۡ۔مَنۡ) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جس نے (یا وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)

لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنَ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

پھر ہم نے اس سے رونق والے باغات اگائے	فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ

فَاَنۡۢبَتۡنَا (فَ۔اَنۡۢبَتۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡۢبَتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡۢبَتَ یُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتٌ، ہم نے اگائے (پھر ہم نے اگائے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (اس سے)

حَدَآئِقَ (باغات) واحد، حَدِیۡقَةٍ، ایسا باغ جس کے گرد چار دیواری ہو،

ذَاتَ بَهۡجَةٍ، ذَاتَ، مضاف، ذُوۡ، کا مؤنث، والا، بَهۡجَةٍ، مضاف الیہ، رونق، تازگی، خوشنما (رونق والے)

تمہارے لئے (ممکن) نہیں تھا کہ تم ان کے درخت اگاتے	مَا کَانَ لَکُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ

مَا، نافیہ (نہیں) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَنۡ، مصدر (یہ کہ) تُنۡۢبِتُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنۡۢبَتَ یُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتٌ، اگانا (تم اگاتے)

شَجَرَهَا (شَجَرَ۔هَا) شَجَرَ، مضاف، درخت، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، حَدَآئِقَ، ہے (ان کے درخت)

ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰـهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ یَّعۡدِلُوۡنَ ؕ﴿۶۰﴾	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوۡمٌ (قوم، لوگ)

یَعۡدِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ یَعۡدِلُ، مصدر عُدُوۡلٌ وَّ عَدۡلًا، انصاف کرنا، برابری کرنا، انحراف کرنا، الگ ہونا، ہٹ جانا (وہ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں)

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَ جَعَلَ بَیۡنَ الۡبَحۡرَیۡنِ حَاجِزًا ؕ	یا وہ جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس نے اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس نے اس کیلئے پہاڑ بنائے اور اس نے (کھاری اور شیریں) دو سمندروں کے درمیان آڑ بنائی

اَمَّنۡ (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جس نے (یا وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

الۡاَرۡضَ (زمین) قَرَارًا، مصدر، ٹھہرنا، اسم مصدر، ٹھہراؤ، ٹھہرنے کی جگہ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائیں)

خِلٰلَهَا (خِلٰلَ۔ هَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، بیچ، واحد، خَلَلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضَ، ہے (اس کے درمیان) اَنۡهٰرًا (نہریں) واحد، نَهۡرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، جَعۡلًا، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بنائے)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضَ، ہے (اس کیلئے) رَوَاسِیَ، پہاڑوں، واحد، رَاسِیَةٌ، پہاڑوں کو بوجہ ان کے ثبات اور استواری کے، رَوَاسِیَ، کہا گیا

ہے، وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، جَعْلًا، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بنائی)

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْبَحْرَيْنِ، مضاف الیہ، اَلْبَحْرُ، کا تثنیہ، دوسمندروں کے، (دوسمندروں کے درمیان)

حَاجِزًا، حَجْزٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (روکنے والا، منع کرنا، حجاب، اوٹ، روک، آڑ)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ۶۱	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ	یا وہ جو لاچار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور وہ تکلیف دور کرتا ہے اور وہ تمہیں زمین کے جانشین بناتا ہے

اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)

يُجِيْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَجَابَ يُجِيْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، التجا قبول کرنا (وہ التجا قبول کرتا ہے) اَلْمُضْطَرَّ، اِضْطِرَارٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (بے چارہ، بے اختیار، لاچار)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) دَعَاهُ (دَعَا۔ هُ) دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، وہ دعا کرتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے دعا کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یَکۡشِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَشَفَ یَکۡشِفُ، مصدر کَشۡفًا، دور کرنا (وہ دور کرتا ہے)

السُّوۡٓءَ، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم ہے، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے (دکھ، تکلیف، آفت، برائی)

وَ، حرف عطف (اور) یَجۡعَلُکُمۡ (یَجۡعَلُ۔ کُمۡ) یَجۡعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، وہ بناتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بناتا ہے)

خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ (خُلَفَآءَ۔ اَلۡاَرۡضِ) خُلَفَآءَ، مضاف، جانشین، واحد خَلِیۡفَۃٌ، اَلۡاَرۡضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے جانشین)

ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰہٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰہِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۶۲﴾	تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو

قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت کم) مَّا، زائدہ،

تَذَکَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَذَکَّرُوۡنَ، تھا۔ ایک، تَا، اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (تم نصیحت قبول کرتے)

اَمَّنۡ یَّهۡدِیۡکُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ یُّرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ	یا وہ جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور وہ جو اپنی (بارانِ) رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔

اَمَّنۡ (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)

یَّهۡدِیۡکُمۡ (یَّهۡدِیۡ۔ کُمۡ) یَهۡدِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، وہ راہ دکھاتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں راہ دکھاتا ہے)

فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ، فِیۡ، حرف جار، میں، ظُلُمٰتِ، مجرور، مضاف، اندھیروں، واحد، ظُلۡمَۃٌ، اَلۡبَرِّ، مضاف الیہ،

خشکی کے (خشکی کے اندھیروں میں) وَ، حرف عطف (اور) الْبَحْرِ (سمندر) وَ، حرف عطف (اور)

مَنْ، اسم موصول (وہ جو) يُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، (وہ بھیجتا ہے) الرِّيٰحَ (ہوائیں) واحد، رِيْحٌ، بُشْرًا (خوشخبری دینے والیاں) واحد، بَشِيْرَةٌ،

بَيْنَ يَدَىْ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ، اصل میں، يَدَيْنِ، ہے اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ (دونوں ہاتھوں کے درمیان، سامنے پہلے)

رَحْمَتِهٖ (رَحْمَتِ۔ہٖ) رَحْمَتِ، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾	اللہ ان سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں

تَعٰلَى اللّٰهُ (تَعَالٰى۔اَللّٰهُ) تَعَالٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِىٌ، بہت بلند ہونا، وہ بہت بلند ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بہت بلند ہے)

عَمَّا (عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جنہیں)

يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	یا وہ جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا اور وہ جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے

اَمَّنْ (اَمْ۔مَنْ)، اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)

يَّبْدَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُ، مصدر بَدْءًا، ابتدا کرنا، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا

کرتا ہے) اَلۡخَلۡقَ، اسم مصدر (پیدائش، مخلوق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُعِیۡدُہٗ (یُعِیۡدُ۔ ہٗ) یُعِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیۡدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، لوٹانا، دوبارہ (پیدا) کرنا، دہرانا، اعادہ کرنا، وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا)

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو) یَّرۡزُقُکُمۡ (یَّرۡزُقُ۔ کُمۡ) یَّرۡزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، وہ رزق دیتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں رزق دیتا ہے) مِّنَ السَّمَآءِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین)

ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰہٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰہِ (مَعَ، اَللّٰہِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

قُلۡ ھَاتُوۡا بُرۡھَانَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۶۴﴾	آپ کہہ دیجئے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

ھَاتُوۡا، اصل میں، اٰتُوۡا، تھا ہمزہ کو ھا سے بدلا گیا ہے، اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے اس لئے ترجمہ، لانا (تم لاؤ)

بُرۡھَانَکُمۡ (بُرۡھَانَ، کُمۡ) بُرۡھَانَ، مضاف، دلیل، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِیۡنَ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ

قُلۡ لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ کے سوا جو (کوئی بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے وہ غیب نہیں جانتا

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

الْغَيْبَ (غیب) وہ چیز جہاں تک احساس اور عقل کی رسائی نہ ہو سکے، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰهُ (اللہ)

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝	اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے)

اَيَّانَ (کب) مَتٰى، کے قریب المعنی ہے کسی شے کا وقت دریافت کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے،

يُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، اٹھانا (وہ اٹھائے جائیں گے)

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ	بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے

بَلِ، اصل میں "بَلْ" ہے، وصل کی وجہ سے لام کے نیچے زیر دی گئی ہے، حرف اضراب (بلکہ)

اِدّٰرَكَ، اصل میں، تَدٰرَكَ، تھا، تَا، کا دال میں ادغام کیا پھر ابتدا بالسکون کی دشواری کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لائے، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ، مصدر تَدَارُكٌ، باہم ملنا، فناہ ہونا، ختم ہونا، (ختم ہو گیا ہے) عِلْمُهُمْ (عِلْمُ۔ هُمْ) عِلْمُ، مضاف، علم، هُمْ، مضاف الیہ، ان کا (ان کا علم)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے بارے میں)

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫	بلکہ وہ اس (آخرت) کے بارے میں شک میں ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْ شَكٍّ، فِيْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (شک میں)

مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، کے بارے میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاٰخِرَةِ، ہے (اس (آخرت) کے بارے میں)

ع ۵-

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنْهَا (مِنْ ـ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاٰخِرَةِ، ہے (اس (آخرت) سے) عَمُوْنَ، عَمِیٌ وَ عَمًی، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اندھے، واحد، عَمٍ،

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا، کیا جب ہم اور ہمارے آباؤاجداد مٹی ہو جائیں کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا، ناشکری کرنا (انہوں نے کفر کیا) ءَاِذَا (ءَ ـ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (کیا جب)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

تُرٰبًا (مٹی) وَّ، حرف عطف (اور) اٰبَآؤُنَآ (اٰبَآؤُ ـ نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے آباؤاجداد) اَئِنَّا (اَ ـ اِنَّ ـ نَا) اَ، استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمُخْرَجُوْنَ (لَ ـ مُخْرَجُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور،

مُخْرَجُوْنَ، اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، نکالے جانے والے (ضرور نکالے جانے والے)

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾	بلاشبہ یقیناً ہم اور اس سے پہلے ہمارے اباؤ اجداد یہ وعدہ دیئے گئے یہ نہیں ہیں مگر پہلے لوگوں کے افسانے

لَقَدْ (لَ ـ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

وُعِدْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (ہم وعدہ دیئے گئے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ۔ نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے آباؤاجداد)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ۔ قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے نافیہ ہے (نہیں) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ، اَسَاطِیْرُ، مضاف، افسانے، من گھڑت لکھی ہوئی باتیں، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، الْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، پہلوں کے، پہلے لوگوں کے، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کے افسانے)

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۶۹﴾	آپ کہہ دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سِیْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ یَسِیْرُ، مصدر سَیْرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا (تم چلو پھرو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ۔ اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوْا (فَ۔ اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، تم دیکھو (پھر تم دیکھو) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے معنی، پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر شئے کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے، عاقبت، انجامِ آخرت، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں کا، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کا انجام)

وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَکُنْ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور آپ ان پر غم نہ کریں اور آپ اس سے تنگی میں نہ ہوں جو وہ مکروفریب کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزَنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، دکھی ہونا، غم

کرنا (آپ غم نہ کریں) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنۡ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (آپ نہ ہوں) فِیۡ ضَيۡقٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، ضَيۡقٍ، مجرور، مصدر ہے، کشادگی کی ضد ہے، تنگ ہونا، تنگی (تنگی میں) مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَمۡكُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمۡكُرُ، مصدر مَكۡرًا، مکروفریب کرنا، سازش کرنا، چال چلنا (وہ مکروفریب کرتے ہیں)

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) مَتٰى، اسم استفہام، ظرف زمان (کب) هٰذَا الۡوَعۡدُ (هٰذَا۔ اَلۡوَعۡدُ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلۡوَعۡدُ، مشار الیہ اسم مصدر، وعدہ (یہ وعدہ) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِيۡنَ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ

قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَكُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾	آپ کہہ دیجئے شاید کہ اس (عذاب) کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ پہنچا ہو جسے تم جلدی مانگتے ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

عَسٰى، فعل ماضی جامد (ممکن ہے، اندیشہ ہے، قریب ہے، بعید نہیں، شاید) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

رَدِفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَدِفَ يَرۡدَفُ، مصدر رَدۡفٌ، پیچھے ہونا، قریب آ پہنچنا (قریب آ پہنچا)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

بَعْضُ (کل کا کوئی جز، کچھ حصہ، ٹکڑا) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کا جسے)

تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا، (تم جلدی مانگتے ہو)

اور بے شک آپ کا رب یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے	وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ۞

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَذُوْ فَضْلٍ (لَ، ذُوْ، فَضْلٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، فَضْلٍ، مضاف الیہ، فضل (یقیناً فضل والا) عَلَى النَّاسِ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بکثرت، زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا یَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں	وَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۞

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) لَیَعْلَمُ (لَ۔ یَعْلَمُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے (یقیناً وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو)

تُكِنُّ، فعل ناقص مضارع واحد مونث غائب اَكَنَّ یُكِنُّ، مصدر اِكْنَانٌ، دل میں چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

صُدُوۡرُهُمۡ (صُدُوۡرُ۔ هُمۡ) صُدُوۡرُ، مضاف، سینے، واحد، صَدۡرٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سینے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

يُعۡلِنُوۡنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعۡلَنَ يُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانٌ، اعلان کرنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝	اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں مگر وہ ایک واضح کتاب میں (درج) ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

مِنۡ غَآئِبَةٍ، مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، غَآئِبَةٍ، مجرور، غَيۡبًا، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی پوشیدہ چیز)

فِى السَّمَآءِ (فِىۡ۔ اَلسَّمَآءِ) فِىۡ، حرف جار، میں، السَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ، فِىۡ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، ایک کتاب، مُّبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی ہوئی، واضح (ایک واضح کتاب میں)

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝	بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ (هٰذَا۔ اَلۡقُرۡاٰنَ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلۡقُرۡاٰنَ، مشارالیہ، قرآن (یہ قرآن) يَقُصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا، بتانا (وہ بیان کرتا ہے) عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ، عَلٰى، حرف جار، پر، بَنِىۡ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِيۡنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد،

اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب پر، بنی اسرائیل پر،

اَكۡثَرَ، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اکثر، زیادہ، بکثرت)

الَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جن) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيۡهِ (فِيۡ۔ هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) يَخۡتَلِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے ہیں)

وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝	اور بے شک وہ یقیناً مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) لَهُدًى (لَ۔ هُدًى) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُدًى، اسم مصدر، ہدایت (یقیناً ہدایت)

وَّ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةٌ، اسم مصدر (رحمت)

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (لِ۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں کیلئے)

اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِيۡ بَيۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ ۚ	بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) يَقۡضِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَضٰى يَقۡضِيۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔ هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) بِحُكۡمِهٖ (بِ۔ حُكۡمِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، حُكۡمِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم سے)

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۝	اور وہی نہایت غالب، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب) اَلۡعَلِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ۖ	پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں

فَتَوَكَّلۡ (فَ۔ تَوَكَّلۡ) فَ، حرف عطف، پس، تَوَكَّلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ،

توکل کرنا، بھروسہ کرنا، (آپ بھروسہ کریں) عَلَى اللّٰهِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۞	یقیناً آپ واضح حق پر ہیں

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)

عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ (عَلٰى۔اَلْحَقِّ۔اَلْمُبِيْنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْحَقِّ، مجرور، موصوف، حق، سچ، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر، واضح، صریح، کھلا (واضح حق پر)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۞	یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ (اپنی) پکار بہروں کو سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)

لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (آپ نہیں سنا سکتے)

اَلْمَوْتٰى (مردوں) واحد، اَلْمَيِّتُ، وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (نہ آپ سنا سکتے ہیں)

اَلصُّمَّ (بہروں کو) واحد، اَصَمُّ، الدُّعَآءَ، اسم مصدر (پکار، دعوت) اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

وَلَّوْا فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ واپس مڑنا، پھر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جائیں) مُدْبِرِيْنَ، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیٹھ پھیرنے والے، پیٹھ پھیر کر، واحد، مُدْبِرٌ

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط	اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہرگز راہ پر لانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِهٰدِى (بِ۔هٰدِىْ) بِ، حرف جار، نفی کی تاکید کیلئے ہے، ہرگز، هٰدِىْ، مجرور، هَادِىْ هَدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا، راہ پر لانے والا (ہرگز راہ پر لانے والا)

الۡعُمۡیِ (اندھوں) واحد، اَعۡمٰی، عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ (عَنۡ۔ ضَلٰلَتِ۔ هِمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، ضَلٰلَتِ، مجرور، مضاف، گمراہی، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گمراہی سے)

اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝۸۱	آپ نہیں سنا سکتے مگر ان کو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو وہ فرمانبر دار ہیں۔

اِنۡ، نافیہ (نہیں) تُسۡمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسۡمَعَ يُسۡمِعُ، مصدر اِسۡمَاعٌ، سنانا (آپ سنا سکتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنۡ، اسم موصول (ان کو جو)

يُّؤۡمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اٰيٰتِ، مجرور مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) فَهُمۡ (فَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) مُّسۡلِمُوۡنَ، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، مسلمان، فرمانبر دار، واحد، مُسۡلِمٌ

وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ۝۸۲	اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان واقع ہو گا ہم ان کیلئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے کلام کرے گا کہ بے شک لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے

ع ۶ / ۲

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوۡعًا، واقع ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (واقع ہو گا)

الۡقَوۡلُ، اسم مصدر، قول، فرمان (عذاب کا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)

اَخۡرَجۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا نکالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نکالیں گے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دَآبَّةً (ایک جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا)

مِّنَ الْاَرْضِ (مِنْ۔اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

تُكَلِّمُهُمْ (تُكَلِّمُ۔هُمْ) تُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مونث غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، وہ کلام کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ ان سے کلام کرے گا)

اَنَّ النَّاسَ (اَنَّ۔اَلنَّاسَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلنَّاسَ، لوگ (کہ بے شک لوگ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) لَا يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین نہیں کرتے)

وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ کو اکٹھا کریں گے اُن میں سے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس) دن، نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع

کرنا، اکٹھا کرنا (ہم اکٹھا کریں گے) مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت میں سے) فَوْجًا، ایک جماعت، ایک گروہ، جمع، اَفْوَاجٌ،

مِّمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں سے جو)

يُّكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا تھا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی

(پھر ان کی) يُوْزَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزَعَ يَزَعُ، مصدر وَزْعًا، حد بندی کرنا، جماعت بندی کرنا، الگ کرنا (ان کی جماعت بندی کی جائے گی)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَكَذَّبۡتُمۡ بِاٰيٰتِىۡ وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّاذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾	یہاں تک کہ جب وہ آ جائیں گے وہ (اللہ) فرمائے گا کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم نے ان کا علم سے احاطہ نہیں کیا تھا، یا کیا تھا (جو) تم عمل کرتے تھے

حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آ جائیں گے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرمائے گا)

اَكَذَّبْتُمْ (اَ۔ كَذَّبْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، تم نے جھٹلایا (کیا تم نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِىْ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ ىْ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ تُحِيْطُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نے احاطہ نہیں کیا تھا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِ، ہے (ان کا) عِلْمًا، مصدر ہے (علم سے) اَمَّا ذَا (اَمْ۔ مَا ذَا) اَمْ، حرف عطف، یا، مَا ذَا، استفہامیہ، کیا (یا کیا تھا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور ان پر (عذاب کا) فرمان واقع ہو جائے گا اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا پھر وہ بول نہیں سکیں گے

وَ، حرف عطف (اور) وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، واقع ہونا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو جائے گا) اَلْقَوْلُ، مصدر، بات، قول، فرمان (عذاب کا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، اسم موصول، جو (اس کے بدلے جو)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

لَا يَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (وہ بول نہیں سکیں گے)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے رات کو بنایا تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو دکھانے والا (روشن)

اَلَمْ يَرَوْا (اَ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں دیکھا (کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) الَّيْلَ (رات کو)

لِيَسْكُنُوْا (لِ۔ يَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ، سکون حاصل کرنا، آرام کرنا، وہ آرام کریں (تاکہ وہ آرام کریں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

النَّهَارَ (دن کو) مُبْصِرًا، اِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دیکھنے والا، دکھانے والا، روشن)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾	بلا شبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے گھبرا جائے گا مگر جسے اللہ نے چاہا

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ ((جس) دن) يُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا (پھونکا جائے گا)

فِي الصُّوْرِ (فِيْ۔اَلصُّوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

فَفَزِعَ (فَ۔فَزِعَ) فَ، حرف عطف، تو، فَزِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَزِعَ يَفْزَعُ، مصدر فَزَعًا، خوفزدہ ہونا، گھبرا جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ گھبرا جائے گا (تو وہ گھبرا جائے گا)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَنْ، اسم موصول (جسے) شَآءَ اللّٰهُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے چاہا)

وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور وہ سب اس کے پاس ذلیل ہو کر آئیں گے

وَ كُلٌّ، وَ، حرف عطف، اور، كُلٌّ، سب، تمام (اور سب)

اَتَوْهُ (اَتَوْا۔ هُ) اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ آئیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آئیں گے)

دٰخِرِیْنَ، دَخْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل ہو کر)

وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے انہیں جمے ہوئے گمان کرتا ہے اور وہ (اس دن) بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

الْجِبَالَ (پہاڑوں کو) واحد، جَبَلٌ،

تَحْسَبُهَا (تَحْسَبُ۔ هَا) تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، تو گمان کرتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجِبَالَ، ہے (تو انہیں گمان کرتا ہے) جَامِدَةً، جُمُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (جمے ہوئے)

وَّهِیَ، وَ، حرف عطف، اور، هِیَ، ضمیر واحد مونث غائب، وہ (اور وہ)

تَمُرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مُرُوْرًا، چلنا، حرکت کرنا (وہ چل رہا ہو گا)

مَرَّ السَّحَابِ (مَرَّ۔ اَلسَّحَابِ) مَرَّ، مضاف، اصل میں، مَرًّا، مصدر ہے اضافت کی وجہ سے، مَرَّ، ہو گیا، چلنے، چال، اَلسَّحَابِ، مضاف الیہ، بادلوں کے (بادلوں کے چلنے کی طرح)

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ	اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا

صُنْعَ اللّٰهِ، صُنْعَ، مضاف اسم مصدر، کاریگری، صنعت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کاریگری)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَتْقَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْقَنَ یُتْقِنُ، مصدر اِتْقَانٌ، درست کرنا، مضبوط بنانا (اس نے مضبوط بنایا)

كُلَّ شَیْءٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

اِنَّهٗ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝۸۸	بلا شبہ وہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو

اِنَّهٗ (اِنَّ ،هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

خَبِيْرٌۢ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم کرتے ہو)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	جو کوئی نیکی کے ساتھ آئے گا اس کیلئے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئے گا) بِالْحَسَنَةِ (بِ۔ الْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،الْحَسَنَةِ، مجرور، نیکی، اچھائی (نیکی کے ساتھ)، فَلَهٗ (فَ۔لَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے) خَيْرٌ (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْحَسَنَةِ، ہے (اس سے)

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	اور وہ اس دن گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنْ فَزَعٍ، مِنْ، حرف جار، سے، فَزَعٍ، مجرور، اسم فعل، گھبراہٹ (گھبراہٹ سے)

يَّوْمَئِذٍ (يَّوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن)

اٰمِنُوْنَ، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفعی (امن والے، بے خوف) واحد، اٰمِنٌ

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ	اور جو برائی کے ساتھ آئے گا ان کے چہرے آگ میں اوندھے ڈالیں جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئے گا)

بِالسَّيِّئَةِ (بِ۔ اَلسَّيِّئَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلسَّيِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کے ساتھ)

فَكُبَّتْ (فَ۔ كُبَّتْ) فَ، حرف عطف، تو، كُبَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَبَّ يَكُبُّ، مصدر كَبًّا، الٹنا، اوندھے ڈالنا (اوندھا ڈالا جائے گا)

وُجُوْهُهُمْ (وُجُوْهُ۔ هُمْ) وُجُوْهُ، مضاف، چہرے، مونہوں، واحد، وَجْهٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہرے) فِي النَّارِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	تم بدلہ نہیں دیئے جاؤ گے مگر اس کا جو تم عمل کرتے تھے

هَلْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)

تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (تم بدلہ دیئے جاؤ گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (اس کا) جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ	بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت دی اور اسی کیلئے ہر چیز ہے

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا (مجھے حکم دیا گیا ہے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةً، عبادت کرنا (میں

عبادت کروں) رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ (رَبَّ۔ هٰذِهِ۔ اَلۡبَلۡدَةِ) رَبَّ، مضاف، رب، هٰذِهِ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مونث قریب، اس، یہ، اَلۡبَلۡدَةِ، مشار الیہ، شہر مراد مکہ، اشارہ اور مشار الیہ مضاف الیہ بنتا ہے، اس، شہر (مکہ) کے، (اس شہر (مکہ) کے رب کی) الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

حَرَّمَهَا (حَرَّمَ۔ هَا) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِیۡمًا، حرام کرنا، حرمت دینا، اس نے حرمت دی، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلۡبَلۡدَةِ، ہے (اس نے اسے حرمت دی) وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، (اسی کیلئے) کُلُّ شَیۡءٍ، کُلُّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۹۱﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں

وَّ، حرف عطف (اور) اُمِرۡتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) اَکُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (میں ہو جاؤں) مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ، مجرور، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداروں، مسلمانوں (فرمانبرداروں میں سے) واحد، مُسۡلِمٌ،

وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ ۚ	اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

اَتۡلُوَا، اصل میں، اَتۡلُوۡا، ہے واؤ پر زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل مضارع واحد متکلم تَلَا یَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (میں تلاوت کروں) اَلۡقُرۡاٰنَ (قرآن کی)

فَمَنِ اهۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَهۡتَدِیۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ	تو جو ہدایت پائے تو بے شک صرف وہ اپنی ذات کیلئے ہدایت پائے گا

فَمَنِ (فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (تو جو)

اِهْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (تو بے شک صرف) یَهْتَدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے گا) لِنَفْسِهٖ (لِ۔ نَفْسِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور مضاف، نفس، جان، ذات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	اور جو گمراہ ہو جائے تو آپ کہہ دیجئے بے شک صرف میں ڈرانے والوں میں سے ہوں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو جائے)

فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (بے شک صرف)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْذِرِیْنَ، مجرور، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، اَلْمُنْذِرُ (ڈرانے والوں میں سے)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	اور آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلْحَمْدُ (اَلْ۔ حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، معرفہ کو نکرہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب، حَمْدُ، اسم مصدر، تعریف (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

سَیُرِیْكُمْ (سَ۔ یُرِیْ۔ كُمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا

ہے، یُرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھائے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (عنقریب وہ تمہیں دکھائے گا)

اٰیٰتِہٖ (اٰیٰتِ۔ہٖ) اٰیٰتِ، مضاف، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نشانیاں)

فَتَعْرِفُوْنَهَا (فَ۔تَعْرِفُوْنَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، تَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا وَّ مَعْرِفَۃٌ، پہچاننا، تم پہچان لوگے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰیٰتِ، ہے (تو تم انہیں پہچان لوگے)

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	اور آپ کا رب ہرگز اس سے غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو

ع ۲

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِغَافِلٍ (بِ۔غَافِلٍ) بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، غَافِلٍ، مجرور (ہرگز غافل)

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو).

اٰيَاتُهَا:۸۸	سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا: ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ①	طا، سین، میم،

طٰسٓمّٓ، طا، سین، میم، حروف مقطعات ہیں انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ②	یہ واضح کتاب کی آیات ہیں

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ، اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَلۡكِتٰبِ، موصوف، کتاب، اَلۡمُبِيۡنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، صریح، روشن، موصوف اور صفت، اَلۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ، مضاف الیہ ہے، واضح کتاب کی (واضح کتاب کی آیات)

نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَ فِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ③	ہم آپ پر حضرت موسٰی اور فرعون کے حال میں سے کچھ حق کے ساتھ پڑھتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں

نَتۡلُوۡا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (ہم پڑھتے ہیں)

عَلَيۡكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى، مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَّبَاِ، مجرور، مضاف، حال، خبر، واقعہ، قصہ، جمع، اَنۡۢبَآءَ، مُوۡسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کے ((حضرت) موسٰی کے حال میں سے کچھ) وَ، حرف عطف (اور) فِرۡعَوۡنَ (فرعون) بِالۡحَقِّ (بِ۔اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) لِقَوۡمٍ (لِ۔قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس نے اس کے رہنے والوں کو کئی گروہ بنا دیا وہ ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کرتا تھا وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا	اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَ جَعَلَ اَہۡلَہَا شِیَعًا یَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَۃً مِّنۡہُمۡ یُذَبِّحُ اَبۡنَآءَہُمۡ وَ یَسۡتَحۡیٖ نِسَآءَہُمۡ ؕ

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، فِرۡعَوۡنَ، فرعون (بے شک فرعون)

عَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَا یَعۡلُوۡ، مصدر عُلُوًّا، سرکشی کرنا، تکبر کرنا (اس نے سرکشی کی)

فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنا دیا)

اَہۡلَہَا (اَہۡلَ۔ ھَا) اَہۡلَ، مضاف، رہنے والوں، باشندوں، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضِ، ہے (اس کے رہنے والوں کو)

شِیَعًا، گروہوں، فرقوں، کئی گروہ، واحد، شِیۡعَۃٌ، یَّسۡتَضۡعِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَضۡعَفَ یَسۡتَضۡعِفُ، مصدر اِسۡتِضۡعَافٌ، کمزور کرنا (وہ کمزور کرتا) طَآئِفَۃً (ایک گروہ)

مِّنۡہُمۡ (مِنۡ۔ ھُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)

یُذَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَبَّحَ یُذَبِّحُ، مصدر تَذۡبِیۡحٌ، ذبح کرنا (وہ ذبح کرتا)

اَبۡنَآءَہُمۡ (اَبۡنَآءَ۔ ھُمۡ) اَبۡنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بیٹوں) وَ، حرف عطف (اور) یَسۡتَحۡیٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَحۡیٰ یَسۡتَحۡیِیۡ، مصدر اِسۡتِحۡیَآءٌ، زندہ رہنے دینا (وہ زندہ رہنے دیتا)

نِسَآءَہُمۡ (نِسَآءَ۔ ھُمۡ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَۃٌ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی عورتوں)

بے شک وہ فساد کرنے والوں سے تھا	اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۴﴾

اِنَّهٗ (اِنَّ ،هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے ،اَلْمُفْسِدِيْنَ، مجرور ،اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں سے)

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے تھے اور ہم انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں وارث بنائیں

وَ، حرف عطف (اور) نُرِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے تھے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

نَّمُنَّ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان جتانا (ہم احسان کریں)

عَلَى الَّذِيْنَ، عَلٰى، حرف جار، پر ، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

اُسْتُضْعِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور کرنا، (وہ کمزور کر دیئے گئے تھے) فِى الْاَرْضِ، فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) نَجْعَلَهُمْ (نَجْعَلَ۔هُمْ) نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بنائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں بنائیں)

اَىِٕمَّةً، جمع کا صیغہ ہے، امام، پیشوا، واحد، اِمَامٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

نَجْعَلَهُمُ (نَجْعَلَ، هُمْ) نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بنائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں بنائیں)

الْوٰرِثِيْنَ، وِرَاثَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جانشین، وارث) واحد، اَلْوٰرِثُ ،

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ	اور ہم ان کو زمین میں اقتدار دیں اور ہم فرعون اور ہامان

وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝	اور ان دونوں کے لشکروں کو ان سے وہ (چیزوں) دکھائیں جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُمَكِّنَ، فعل مضارع جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمۡكِيۡنٌ، اقتدار دینا، قائم کرنا، (ہم اقتدار دیں) لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) فِي الۡاَرۡضِ (فِيۡ۔اَلۡاَرۡضِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) نُرِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی يُرِيۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا (ہم دکھائیں) فِرۡعَوۡنَ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوۡدَهُمَا، جُنُوۡدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے لشکروں) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) مَّا، اسم موصول (وہ جس سے)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَحۡذَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَذَرَ يَحۡذُرُ، مصدر حَذَرًا وَّ حِذۡرًا، ڈرنا (وہ ڈرا کرتے)

وَاَوۡحَيۡنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ	اور ہم نے حضرت موسٰی کی ماں کی طرف الہام کیا کہ تو اسے دودھ پلا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوۡحَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی يُوۡحِيۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا (ہم نے الہام کیا) اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى، اِلٰٓى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، مُوۡسٰٓى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی ماں کی طرف) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

اَرۡضِعِيۡهِ (اَرۡضِعِيۡ۔هِ) اَرۡضِعِيۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَرۡضَعَ يُرۡضِعُ، مصدر اِرۡضَاعٌ، چھاتی سے دودھ پلانا، تو دودھ پلا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے دودھ پلا)

فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِي الۡيَمِّ وَ	پھر جب تو اس پر ڈرے تو اسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ

لَا تَخَافِیۡ وَ لَا تَحۡزَنِیۡ ۚ	ڈرنا اور تو نہ غم کرنا

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)
خِفۡتِ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، ڈرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تو ڈرے) عَلَیۡهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
فَاَلۡقِیۡهِ (فَ۔اَلۡقِیۡ۔هِ) فَ، حرف عطف، تو، اَلۡقِیۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءً، ڈالنا، تو ڈال دے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے ڈال دے)
فِی الۡیَمِّ (فِیۡ۔اَلۡیَمِّ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡیَمِّ، مجرور، دریا (دریا میں) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَخَافِیۡ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو نہ ڈرنا)
وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡزَنِیۡ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، غم کرنا، غمگین ہونا، دکھی ہونا (تو غم نہ کرنا)

اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَیۡكِ وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝	بے شک ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
رَآدُّوۡهُ (رَآدُّوۡا۔هُ) رَآدُّوۡا، مضاف، اصل میں، رَآدُّوۡنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، رَدٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پھیرنے والے، لوٹانے والے، واپس لانے والے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے لوٹانے والے)
اِلَیۡكِ (اِلٰی۔كِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كِ، مجرور، ضمیر واحد مونث حاضر، تیری (تیری طرف)
وَ، حرف عطف (اور) جَاعِلُوۡهُ (جَاعِلُوۡ۔هُ) جَاعِلُوۡ، مضاف، اصل میں، جَاعِلُوۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گرا ہوا ہے، جَعۡلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے بنانے والے ہیں) مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُرۡسَلِیۡنَ، مجرور،

اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، واحد، اَلۡمُرۡسِلُ (رسولوں میں سے)

فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ	تو اسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھالیا تا کہ وہ ان کیلئے دشمن اور (باعث) غم ہو

فَالۡتَقَطَهٗ (فَ۔ الۡتَقَطَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِلۡتَقَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقَطَ يَلۡتَقِطُ، مصدر اِلۡتِقَاطٌ، بلا قصد اٹھالینا، اٹھالیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے اٹھالیا)

اٰلُ فِرۡعَوۡنَ، اٰلُ، مضاف، گھر والے، ماننے والے، پیرو کار، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون کے (فرعون کے گھر والوں نے) لِيَكُوۡنَ (لِ۔ يَكُوۡنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (تا کہ وہ ہو)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَدُوًّا (دشمن) وَّ، حرف عطف (اور) حَزَنًا، منصوب اسم مصدر، دکھ، غم، رنج، جمع، اَحۡزَانٌ

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـِٕيۡنَ ۝	بے شک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کرنے والے تھے

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ (اِنَّ۔ فِرۡعَوۡنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، فِرۡعَوۡنَ، فرعون (بے شک فرعون) وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوۡدَهُمَا (جُنُوۡدَ۔ هُمَا) جُنُوۡدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے لشکر)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

خٰطِـِٕيۡنَ، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گناہ کار، خطا کرنے والے، چوکنے والے)

وَقَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ ؕ	اور فرعون کی بیوی نے کہا (یہ) میرے لئے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، اصل میں، قَالَتْ، ہے تا کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِمۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ، اِمۡرَاَتُ، مضاف، عورت، بیوی، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی بیوی)

قُرَّتُ عَیۡنٍ، قُرَّتُ، مضاف، یہ لفظ، قُرٌّ، سے نکلا ہے جس کے معنی 'ٹھنڈک' ہیں، عَیۡنٍ، مضاف الیہ، آنکھ (آنکھ کی ٹھنڈک) لِّیۡ (لِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، لئے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَکَ (لَ۔ کَ) لَ، حرف جار، لئے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے)

لَا تَقۡتُلُوۡہُ ۖ	تم اسے قتل نہ کرو

لَا تَقۡتُلُوۡہُ (لَا تَقۡتُلُوۡا۔ ہُ) لَا تَقۡتُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، تم قتل نہ کرو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے قتل نہ کرو)

عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾	شاید کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے

عَسٰی، فعل جامد ہے اس کی گردان نہیں ہوتی (امید ہے، توقع ہے، شاید) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

یَّنۡفَعَنَاۤ (یَنۡفَعَ۔ نَا) یَنۡفَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعٌ، نفع دینا، وہ نفع دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں نفع دے) اَوۡ، حرف عطف (یا)

نَتَّخِذَہٗ (نَتَّخِذَ۔ ہٗ) نَتَّخِذَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، ہم بنالیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے بنالیں) وَلَدًا (بیٹا)

وَّ ہُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا یَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشۡعُرُ، مصدر شُعُوۡرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰی فٰرِغًا ؕ	اور حضرت موسٰی کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہو گیا

وَ، حرف عطف (اور) اَصۡبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا (وہ ہو گیا)

فُؤَادُ(دل)اُمِّ مُوۡسٰی(اُمِّ۔مُوۡسٰی)اُمِّ، مضاف،ماں،مُوۡسٰی، مضاف،الیہ، حضرت موسٰی کی(حضرت موسٰی کی ماں)فٰرِغًا،فُرُوۡغًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،بے صبر ((صبر سے) خالی، فارغ)

اِنۡ كَادَتۡ لَتُبۡدِیۡ بِهٖ لَوۡ لَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰی قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ اس کو ظاہر کر دیتی اگر یہ کہ ہم نے اس کے دل پر گرہ نہ باندھ دی ہوتی تا کہ وہ ایمان والوں میں سے ہو جائے

اِنۡ، مخففہ ہے،اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور،اِنَّ، کے معنی دیتا ہے (بے شک، یقیناً)

كَادَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوۡدًا،قریب ہونا(وہ قریب تھی)

لَتُبۡدِیۡ(لَ۔تُبۡدِیۡ)لَ،لام فارقہ،ضرور،تُبۡدِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَبۡدٰی یُبۡدِیۡ، مصدر اِبۡدَآءٌ،ظاہر کرنا،وہ ظاہر کر دیتی (ضرور وہ ظاہر کر دیتی)

بِهٖ(بِ،هٖ)بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، واحد مذکر غائب،اس(اس کو)

لَوۡ لَاۤ،امتناعیہ،لَوۡ، حرف شرط،اگراور،لَا، نافیہ ہے،نہ(اگر نہ)اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

رَّبَطۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَبَطَ یَرۡبِطُ، مصدر رَبۡطًا، مظبوط کر دینا، گرہ باندھ دینا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نے گرہ باندھ دی ہوتی)عَلٰی قَلۡبِهَا(عَلٰی۔قَلۡبِ۔هَا)عَلٰی، حرف جار،پر،قَلۡبِ، مجرور، مضاف، دل، جمع،قُلُوۡبٌ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس کے، ضمیر کا مرجع،اُمِّ مُوۡسٰی،ہے(اس کے دل پر)لِتَكُوۡنَ(لِ۔تَكُوۡنَ)لِ،لام تعلیل،تا کہ،تَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا،ہونا،وہ ہو جائے (تا کہ وہ ہو جائے)

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ(مِنۡ۔اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ)مِنۡ، حرف جار،سے،اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور،اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،ایمان والوں، مومنوں، واحد،اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں میں سے)

وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّیۡهِ ۫	اس نے اس کی بہن سے کہا تو اس کے پیچھے پیچھے جا

وَ، حرف عطف (اور)قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا کہنا(اس(اُمِّ مُوۡسٰی)

نے کہا) لِاُخْتِهٖ (لِ۔اُخْتِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، سے، اُخْتِ، مجرور، مضاف، بہن، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بہن سے) قُصِّيْهِ (قُصِّيْ۔هِ) قُصِّيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، پیروی، پیچھے پیچھے جانا، تو پیچھے پیچھے جا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (تو اس کے پیچھے پیچھے جا)

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾	تو وہ اس کو دور سے دیکھتی تھی اور وہ (فرعونی) شعور نہ رکھتے تھے

فَبَصُرَتْ (فَ۔بَصُرَتْ) فَ، حرف عطف، پس، بَصُرَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب بَصُرَ يَبْصُرُ، مصدر بَصَارَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتی تھی (تو وہ دیکھتی تھی)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مُوْسٰی، ہے (اس کو)

عَنْ جُنُبٍ، عَنْ، حرف جار، سے، جُنُبٍ، مجرور، جنبی، دور (دور سے)

وَّ هُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھنا، جاننا، خبر رکھنا (وہ شعور نہ رکھتے تھے)

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور ہم نے اس پر پہلے ہی سے (دائیوں کے) دودھ کو حرام کر دیا تو اس نے کہا کیا میں تمہاری ایک (ایسے) گھر والوں پر رہنمائی کروں کہ وہ اس کی تمہارے لئے پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، حرمت دینا، (ہم نے حرام کر دیا) عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

الْمَرَاضِعَ، مصدر میمی، ظرف مکان، دودھ پینے کی جگہ، چھاتیاں (دائیوں کا) دودھ، واحد، اَلْمَرْضِعَ،

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (پہلے ہی سے)

فَقَالَتۡ (فَ ۔ قَالَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس (حضرت موسٰی کی بہن) نے کہا، (تو اس (حضرت موسٰی کی بہن) نے کہا)

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) اَدُلُّكُمۡ (اَدُلُّ ۔ كُمۡ) اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم دَلَّ یَدُلُّ، مصدر دَلَالَةٌ، دکھانا، ظاہر کرنا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کروں)

عَلٰٓى اَهۡلِ بَيۡتٍ (عَلٰى ۔ اَهۡلِ ۔ بَيۡتٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، والوں، بَيۡتٍ، مضاف الیہ، ایک گھر (ایک (ایسے) گھر والوں پر) يَّكۡفُلُوۡنَهٗ (يَّكۡفُلُوۡنَ ۔ هٗ) يَّكۡفُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَلَ يَكۡفُلُ، مصدر كِفَالَةٌ، کفالت کرنا، پرورش کرنا، وہ پرورش کریں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی پرورش کریں) لَكُمۡ (لَ ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

نٰصِحُوۡنَ، نَصۡحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خیر خواہی کرنے والے ہیں، خیر خواہ، واحد، نَاصِحٌ

فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾	تو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے اور تاکہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

ع

فَرَدَدۡنٰهُ (فَ ۔ رَدَدۡنَا ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، رَدَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس بھیجنا، لوٹانا، ہم نے لوٹا دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے لوٹا دیا)

اِلٰٓى اُمِّهٖ (اِلٰى ۔ اُمِّ ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ماں کی طرف) كَىۡ، حرف تعلیل و ناصب (تاکہ)

تَقَرَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَرَّ يَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈی ہونا (وہ ٹھنڈی ہو)

عَيْنُهَا (عَيْنُ۔ هَا) عَيْنُ، مضاف، آنکھ، جمع، عُيُوْنٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اُمِّ مُوْسٰی، ہے (اس کی آنکھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَحْزَنَ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حَزَنًاوَّحُزْنًا، رنج کرنا، غم کرنا، غمگیں ہونا (وہ غم نہ کرے) وَ، حرف عطف (اور)

لِتَعْلَمَ (لِ۔ تَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مونث غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

وَعْدَ اللّٰهِ، وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

حَقٌّ، اسم (حق، سچا) وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ	اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور وہ پورا توانا ہو گیا (تو) ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حِيْنَ کا ہم معنی (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا، سن بلوغت کو پہنچنا (وہ پہنچا)

اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ۔ هٗ) اَشُدَّ، مضاف، قوت، عقل و تمیز کا مکمل ہونا، پورا زور، زور جوانی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، پورا ہونا (وہ پورا (توانا) ہو گیا) اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔ هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

حُکْمًا، اسم مصدر (قوت فیصلہ، حکم، حکمت) وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، اسم مصدر (علم)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴	اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) الْمُحْسِنِيْنَ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۞	اور وہ شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت (نیند) کے وقت پر داخل ہوا تو اس نے اس میں دو آدمیوں کو پایا کہ وہ دونوں آپس میں لڑ رہے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، (وہ داخل ہوا) الْمَدِيْنَةَ (شہر) عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، حِيْنِ، مجرور، مضاف، وقت، زمانہ، مدت، جمع، اَحْيَانٌ، غَفْلَةٍ، مضاف الیہ مصدر ہے، غفلت کے، بے خبری (غفلت کے وقت پر)

مِّنْ اَهْلِهَا (مِّنْ۔اَهْلِ۔هَا) مِّنْ، حرف جار ضرورتاً ترجمہ 'کی' کیا ہے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْمَدِيْنَةَ ہے (اس کے رہنے والوں کی)

فَوَجَدَ (فَ۔وَجَدَ) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، اس نے پایا (تو اس نے پایا)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

رَجُلَيْنِ، تثنیہ (دو آدمی) واحد، رَجُلٌ، يَقْتَتِلٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ، مصدر اِقْتِتَالٌ، باہم لڑنا، آپس میں لڑنا (وہ دونوں آپس میں لڑ رہے ہیں)

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	یہ اس کی قوم سے ہے اور یہ اس کے دشمنوں میں سے ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

مِنۡ شِيۡعَتِهٖ (مِنۡ۔ شِيۡعَتِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، شِيۡعَتِ، مجرور، مضاف، وہ لوگ جن سے انسان کو قوت حاصل ہوتی ہے، گروہ، فرقہ، قوم، جمع، شِيَعٌ وَّ اَشۡيَاعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے) وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

مِنۡ عَدُوِّهٖ (مِنۡ۔ عَدُوِّ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، اس کا استعمال واحد جمع اور مذکر مؤنث کیلئے یکساں ہیں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دشمنوں میں سے)

فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِیۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ عَلَى الَّذِیۡ مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى فَقَضٰى عَلَيۡهِ ۖ	تو جو اس کی قوم سے تھا اس نے اس (موسٰی) سے اس کے خلاف مدد مانگی جو اس کے دشمنوں میں سے تھا تو حضرت موسٰی نے اسے مکا مارا تو اس نے اس پر (اس کی زندگی) پوری کر دی

فَاسۡتَغَاثَهُ (فَ۔ اِسۡتَغَاثَ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡتَغَاثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَغَاثَ يَسۡتَغِيۡثُ، مصدر اِسۡتِغَاثَةٌ، فریاد کرنا، مدد مانگنا، اس نے مدد مانگی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (تو اس نے اس سے مدد مانگی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

مِنۡ شِيۡعَتِهٖ (مِنۡ۔ شِيۡعَتِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، شِيۡعَتِ، مجرور، مضاف، گروہ، فرقہ، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

عَلَى الَّذِیۡ (عَلٰى۔ اَلَّذِیۡ) عَلٰى، حرف جار، کے خلاف، اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے خلاف جو) مِنۡ عَدُوِّهٖ (مِنۡ۔ عَدُوِّ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، اس کا استعمال واحد جمع اور مذکر مؤنث کیلئے یکساں ہیں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دشمنوں میں سے) فَوَكَزَهٗ (فَ۔ وَكَزَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، وَكَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَكَزَ يَكِزُ، مصدر وَكۡزًا، مکا مارنا، اس نے مکا مارا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اس نے اسے مکا مارا)

مُوۡسٰى (حضرت موسٰی نے) فَقَضٰى (فَ۔ قَضٰى) فَ، حرف عطف، تو، قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب

قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، خاتمہ کرنا، مار ڈالنا، پورا کرنا، زندگی تمام کرنا (اس نے (اس کی زندگی) پوری کردی) عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَالَ ھٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ	اس نے کہا یہ شیطان کے کام سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)
ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ، مِنْ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، عمل، کام، اَلشَّیْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے کام سے)

اِنَّہٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ۝۱۵	یقیناً وہ کھلم کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
عَدُوٌّ (دشمن) مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ، مُضِلٌّ، موصوف، اِضْلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گمراہ کرنے والا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح، صریح (کھلم کھلا گمراہ کرنے والا)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَہٗ ؕ	اس نے کہا اے میرے رب! بلا شبہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس تو مجھ کو بخش دے تو اس نے اس کو بخش دیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)
رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا،رَبِّ،یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم میں (بلا شبہ میں) ظَلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (میں نے ظلم کیا)
نَفْسِیْ (نَفْسِ۔یْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان پر)
فَاغْفِرْ (فَ۔اِغْفِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر

غُفْرَانٌ بخشا، تو بخش دے (پس تو بخش دے) لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو) فَغَفَرَ (فَ۔ غَفَرَ) فَ، حرف عطف، تو، غَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشا، اس نے بخش دیا (تو اس نے بخش دیا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۞	بے شک وہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) الْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) الرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۞	اس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا پس میں ہر گز مجرموں کا مددگار نہیں ہوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا، رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (تو نے انعام کیا)

عَلَيَّ (عَلٰى۔ يَ) عَلٰى، حرف جار، پر، يَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

فَلَنْ اَكُوْنَ (فَ۔ لَنْ اَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَنْ اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منفی مؤکد بلن واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں ہر گز نہیں ہوں گا (پس میں ہر گز نہیں ہوں گا)

ظَهِيْرًا، مَظَاهِرَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت کا صیغہ، مددگار، واحد اور جمع دونوں کیلئے مستعمل ہے،

لِّلْمُجْرِمِيْنَ (لِ۔ اَلْمُجْرِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع

مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کا)

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	پھر اس نے شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی، وہ خفیہ ٹو میں لگا ہوتا ہے تو اچانک جس نے اس سے گزشتہ کل مدد مانگی تھی وہ (دوبارہ) اس سے فریاد کر رہا ہے

فَاَصْبَحَ (فَ۔ اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، اس نے صبح کی (پھر اس نے صبح کی)

فِي الْمَدِيْنَةِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَدِيْنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

خَآئِفًا، خَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرنے والا، ڈرتے ہوئے)

يَّتَرَقَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ، مصدر تَرَقُّبٌ، انتظار کرنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، خفیہ ٹوہ لگانا (وہ خفیہ ٹو میں لگا ہوتا ہے) فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، ناگہاں (تو اچانک) الَّذِی، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اسْتَنْصَرَهٗ (اِسْتَنْصَرَ۔ ہٗ) اِسْتَنْصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ مصدر اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا، اس نے مدد مانگی تھی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اس نے اس سے مدد مانگی تھی) بِالْاَمْسِ (بِ۔ اَلْاَمْسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاَمْسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

يَسْتَصْرِخُهٗ (يَسْتَصْرِخُ۔ ہٗ) يَسْتَصْرِخُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَصْرَخَ يَسْتَصْرِخُ، مصدر اِسْتِصْرَاخٌ، فریاد کرنا، پکارنا، مدد طلب کرنا، وہ فریاد کر رہا ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (وہ اس سے فریاد کر رہا ہے)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	(حضرت) موسیٰ نے اس سے کہا بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، سے ،ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) مُوْسٰی (حضرت موسیٰ نے)

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ (لَ۔غَوِیٌّ۔مُّبِیْنٌ) لَ، حرف تاکید، یقیناً، غَوِیٌّ، غَوَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، گمراہ، مُّبِیْنٌ، غَوِیٌّ، کی صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، کھلا، واضح، صریح (یقیناً کھلا گمراہ)

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ	پھر جب اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن ہے اس نے کہا اے (حضرت) موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ تو مجھے قتل کرے جس طرح تو نے ایک شخص کو گزشتہ کل قتل کر دیا تھا

فَلَمَّآ (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)

اَنْ، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس نے ارادہ کیا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يَّبْطِشَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَطَشَ يَبْطِشُ، مصدر بَطْشٌ، سختی سے پکڑنا (وہ پکڑے)

بِالَّذِیْ (بِ۔اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْ، اسم موصول، جو (اس کو جو)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لَّهُمَا (لَ۔هُمَا) لَ، حرف جار، کا، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

يٰمُوْسٰى (يَا۔مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)

اَتُرِيْدُ (اَ۔تُرِيْدُ) اَ، استفہامیہ، کیا، تُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، تو چاہتا ہے (کیا تو چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَقْتُلَنِیْ (تَقْتُلَ۔نِ۔یْ) تَقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا،

تو قتل کرے ،نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے قتل کرے)

کَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ ،مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

قَتَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تو نے قتل کر دیا تھا)

نَفْسًا (ایک نفس کو، ایک شخص کو)

بِالْاَمْسِ (بِ۔ اَلْاَمْسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاَمْسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾	تو نہیں چاہتا مگر یہ کہ تو زمین میں جبر کرنے والا ہو جائے اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)

تُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ ،ارادہ کرنا، چاہنا (تو چاہتا)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جائے)

جَبَّارًا، جَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (جبر کرنے والا، زبردست، سرکش)

فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَا، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (تو چاہتا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو)

مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصْلِحِيْنَ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، واحد، اَلْمُصْلِحُ (اصلاح کرنے والوں میں سے)

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى	اور ایک آدمی شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا آیا

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)
رَجُلٌ (ایک آدمی) مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ، مِّنْ، حرف جار، سے، اَقْصَا، مجرور، مضاف، قَصَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے دور، زیادہ دور، آخری کنارے، اَلْمَدِیْنَۃِ، مضاف الیہ، شہر کے (شہر کے آخری کنارے سے) یَسْعٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا، تیز چلنا، دوڑنا (وہ دوڑتا ہوا)

قَالَ یٰمُوْسٰٓی اِنَّ الْمَلَاَ یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِیَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۲۰﴾	اس نے کہا اے (حضرت) موسٰی! یقیناً سردار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ تجھے قتل کر دیں پس تو نکل جا بے شک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، حضرت موسٰی (اے (حضرت) موسٰی)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْمَلَاَ (سردار)
یَاْتَمِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِیْتَمَارَ یَاْتَمِرُ، مصدر اِیْتِمَارٌ، باہم مشورہ کرنا (وہ مشورہ کر رہے ہیں) بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، بارے میں، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بارے میں) لِیَقْتُلُوْكَ (لِ۔ یَقْتُلُوْا۔ كَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَقْتُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تاکہ وہ تجھے قتل کر دیں)
فَاخْرُجْ (فَ۔ اُخْرُجْ) فَ، حرف عطف، پس، اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، تو نکل جا (پس تو نکل جا) اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)
لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے)
مِنَ النّٰصِحِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنّٰصِحِیْنَ، مجرور، نَصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اچھا

مشورہ دینے والے، خیر خواہوں، واحد، نَاصِحٌ (خیر خواہوں میں سے)

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ	پھر وہ اس (شہر) سے ڈرتا ہوا خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا نکلا

فَخَرَجَ (فَ۔ خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْمَدِيْنَةِ، ہے، (اس (شہر) سے)

خَآئِفًا، خَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرنے والا (ڈرتا ہوا) يَّتَرَقَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ، مصدر تَرَقُّبٌ، انتظار کرنا، ادھر ادھر دیکھنا، خفیہ ٹوہ لگانا (وہ خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا)

قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾	اس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّىْ، ہے (يَا، رَبِّ، ىْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّىْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

نَجِّنِىْ (نَجِّ۔ نِ۔ ىْ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰى يُنَجِّىْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے)

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں سے)

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾	اور جب اس نے مدین کی طرف رخ کیا اس نے کہا میرا رب امید ہے کہ مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ (جب)

تَوَجَّهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَجَّهَ يَتَوَجَّهُ، مصدر تَوَجُّهٌ، متوجہ ہونا، رخ کرنا (اس نے رخ کیا)

تِلْقَآءَ، لِقَاءٌ، سے اسم ہے، ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ، تِلْقَآءَ، کہتے ہیں، اسی اعتبار سے، طرف، جہت، کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، مَدْيَنَ (مدین)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

عَسٰى، فعل جامد ہے، صرف فعل ماضی کیلئے مستعمل ہے مگر معنی کے لحاظ سے مستقبل کیونکہ یہ اس توقع کی اطلاع ہے جس کے وقوع کا خواہش مند ہے (امید ہے، شاید، ممکن)

رَبِّيْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّهْدِيَنِيْ (يَهْدِيَ۔ نِ۔ یْ) يَهْدِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا، دکھانا، وہ دکھائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے دکھائے گا) سَوَآءَ السَّبِيْلِ، سَوَآءَ، مضاف، اسم مصدر بمعنی استوا، برابر، درست، سیدھا، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ، راہ، جمع، سُبُلَ (سیدھا راستہ)

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۟	اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا اس نے اس پر لوگوں کا ایک ہجوم پایا، وہ پانی پلا رہے تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف (جب)

وَرَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرَدَ يَرِدُ، مصدر وُرُوْدًا، وارد ہونا، پہنچنا، پانی پینے کیلئے کسی گھاٹ پر اترنا (وہ پہنچا) مَآءَ مَدْيَنَ، مَآءَ، مضاف، پانی، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین کے (مدین کے پانی (کنویں) پر)

وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (اس نے پایا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اُمَّةً، باعتبار لفظ واحد ہے اور باعتبار معنی جمع ہے (ایک گروہ، جماعت، ایک ہجوم)

مِّنَ النَّاسِ، مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتًا ترجمہ "کا" کیا جاتا ہے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کا)

يَسْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَ سِقَايَةٌ، پانی پلانا (وہ پانی پلا رہے تھے)

وَ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ	اور اس نے ان لوگوں کے ایک طرف دو عورتوں کو پایا وہ دونوں (اپنے جانور) رو کے کھڑی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، وُجُوۡدًا، پانا (اس نے پایا) مِنۡ دُوۡنِهِمُ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، الگ، ایک طرف، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ایک طرف)

اِمۡرَاَتَيۡنِ، تثنیہ کا صیغہ، دو عورتیں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، جمع، نِسَآءَ،

تَذُوۡدٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب ذَادَ يَذُوۡدُ مصدر ذُوۡدًا روکنا، ہانکنا (وہ دونوں رو کے کھڑی ہیں)

قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ	اس نے کہا تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

مَا، استفہامیہ (کیا) خَطۡبُكُمَا (خَطۡبُ۔ كُمَا) خَطۡبُ، مضاف، وہ اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں سے کثرت سے بات چیت ہو، معاملہ، حال، مہم، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث حاضر، تم دونوں کا (تم دونوں کا معاملہ)

قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ٚ	ان دونوں عورتوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتیں یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں

قَالَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ان دونوں عورتوں نے کہا)

لَا نَسۡقِىۡ، فعل مضارع منفی جمع متکلم سَقٰى يَسۡقِىۡ، مصدر سَقۡىٌ وَّ سِقَايَةٌ، پانی پلانا (ہم پانی نہیں پلاتیں)

حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) يُصۡدِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصۡدَرَ يُصۡدِرُ، مصدر اِصۡدَارٌ، واپس لے جانا (وہ واپس لے جائیں)

اَلرِّعَآءُ، رَعۡىٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چرواہے، واحد، اَلرَّاعِىۡ،

وَ اَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿۲۳﴾	اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَبُوْنَا (اَبُوْ ـ نَا) اَبُوْ، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا باپ)
شَيْخٌ كَبِيْرٌ، شَيْخٌ، موصوف، بوڑھا، پچاس سے اسی برس کے بوڑھے کو شیخ کہتے ہیں،
كَبِيْرٌ، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا، بڑی عمر، مقدار میں بڑا (بڑی عمر کا بوڑھا)

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾	تو اس نے ان دونوں کیلئے (مویشیوں کو) پانی پلا دیا پھر وہ سایہ کی طرف پلٹ گیا پس اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں جو بھلائی تو میری طرف اتارے اس کا محتاج ہوں

فَسَقٰى (فَ ـ سَقٰى) فَ، حرف عطف، تو، سَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَ سِقَايَةٌ، پانی پلانا، اس نے پانی پلا دیا (تو اس نے پانی پلا دیا)
لَهُمَا (لَ ـ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں (ان دونوں عورتوں کیلئے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، لوٹنا، پلٹنا (وہ پلٹ گیا)
اِلَى الظِّلِّ (اِلٰى ـ اَلظِّلِّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلظِّلِّ، مجرور، سایہ (سایہ کی طرف)
فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (پس اس (حضرت موسٰی) نے کہا) رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا، رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّيْ (اِنِّ ـ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، بے شک، یقیناً، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لِمَآ (لِ ـ مَا) لِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو) اَنْزَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (تو اتارے)
اِلَيَّ (اِلٰى ـ يَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، يَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)
مِنْ خَيْرٍ، مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، مجرور، بھلائی (بھلائی سے)

فَقِیْرٌ،فَقْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (نادار، محتاج)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍ ؗ	پھر ان دونوں میں سے ایک (عورت) حیا کے ساتھ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی

فَجَآءَتْهُ(فَ۔جَآءَتْ۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (پھر وہ اس کے پاس آئی)

اِحْدٰىهُمَا(اِحْدٰی۔هُمَا) اِحْدٰی، مضاف، ایک عورت، اَحَدٌ، کی مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں میں سے (ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت)

تَمْشِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا (وہ چلتی ہوئی)

عَلَى اسْتِحْیَآءٍ، عَلٰی، حرف جار بمعنی، مَعَ، کے ساتھ، اِسْتِحْیَآءٍ، مجرور، مصدر، شرم وحیا(حیا کے ساتھ)

قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَاسَقَیْتَ لَنَا ؕ	اس نے کہا بے شک میرا باپ تجھے بلاتا ہے تا کہ وہ تجھے اس مزدوری کا معاوضہ دے جو تو نے ہمارے لئے (مویشیوں کو) پانی پلایا ہے

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَبِیْ(اَبِ۔یْ)اَبِ، مضاف، باپ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا باپ) یَدْعُوْكَ(یَدْعُوْ۔كَ)یَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، وہ بلاتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ تجھے بلاتا ہے)

لِیَجْزِیَكَ(لِ۔یَجْزِیَ۔كَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَجْزِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، معاوضہ دینا، وہ معاوضہ دے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تا کہ وہ تجھے معاوضہ دے) اَجْرَ مَا، اَجْرَ، مزدوری، ثواب، جمع، اُجُوْرٌ، مَا، اسم موصول، جو (اس مزدوری کا جو)

سَقَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سَقْیٌ وَّ سِقَایَةٌ، پانی پلانا (تو نے پانی پلایا ہے)

لَنَا (لَ ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫	تو وہ جب اس کے پاس آیا اور اس پر (اپنا) قصہ بیان کیا اس نے کہا تو خوف نہ کر

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، اسم ظرف، جب (تو جب)

جَآءَهٗ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آیا) وَ، حرف عطف (اور) قَصَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا (اس نے بیان کیا) عَلَيْهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَلْقَصَصَ (قصہ، ماجرا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو خوف نہ کر)

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾	تو ظالم لوگوں سے بچ نکلا ہے

نَجَوْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَجَا يَنْجُوْ، مصدر نَجَآءً وَّ نَجَاةً، نجات پانا، بچ نکلنا، بچ جانا (تو بچ نکلا ہے) مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگ، الظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ، (ظالم لوگوں سے)

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ	ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے ابا جان! آپ اسے اجرت پر رکھ لیں

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِحْدٰىهُمَا (اِحْدٰى ۔ هُمَا) اِحْدٰى، مضاف، ایک عورت، اَحَدٌ، کی مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں (ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت)

يٰٓاَبَتِ، اصل میں، يٰٓاَبَتِيْ، تھا (يَا، اَبَتِ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِيْ، منادٰی، اَبَتِ، مضاف، ابا جان، والد،

یْ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابا جان)

اِسْتَاْجِرْهُ(اِسْتَاْجِرْ۔ہُ)اِسْتَاْجِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَاْجَرَ یَسْتَاْجِرُ، مصدر اِسْتِیْجَارٌ، اجرت پر رکھنا، آپ اجرت پر رکھ لیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (آپ اسے اجرت پر رکھ لیں)

اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں طاقتور امانت دار ہی ہے

اِنَّ خَیْرَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، خَیْرَ، بہترین (بے شک بہترین ہے)

مَنِ، اسم موصول (جسے) اِسْتَاْجَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَاْجَرَ یَسْتَاْجِرُ، مصدر اِسْتِیْجَارٌ، اجرت پر رکھنا (آپ اجرت پر رکھیں) اَلْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ، اَلْقَوِیُّ، قُوَّةٌ، سے صفت مشبہ، طاقتور، توانا، اَلْاَمِیْنُ، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (طاقتور امانت دار)

قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَی ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا تجھ سے اس (مہر) پر نکاح کر دوں کہ تو آٹھ سال میری مزدوری کرے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنِّیْ(اِنِّ، یْ)اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اُرِیْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا ہوں) اَنْ، مصدر یہ ناصبہ (کہ)

اُنْكِحَكَ(اُنْكِحَ۔كَ)اُنْكِحَ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْكَحَ یُنْكِحُ، مصدر اِنْكَاحٌ، نکاح میں دینا، نکاح کر دینا، میں نکاح کر دوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے (میں تجھ سے نکاح کر دوں)

اِحْدَی ابْنَتَیَّ(اِحْدَی۔اِبْنَتَیْ۔یَ)، اِحْدَی، اَحَدٌ، کی مؤنث، ایک (بیٹی) اِبْنَتَیْ، مضاف، اصل میں "اِبْنَتَیْنِ" تھا، اِبْنَةٌ، کا تثنیہ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دو بیٹیاں، یَ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد متکلم، میری، اپنی (اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا) هٰتَيْنِ، اسم اشارہ تثنیہ مؤنث قریب، یہ دو، ان دو (بیٹیاں) عَلٰٓى اَنْ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس (مہر) پر کہ)

تَاْجُرَنِيْ (تَاْجُرَ۔نِ۔ىْ) تَاْجُرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَجَرَ يَاْجُرُ، مصدر اَجْرًا، اجرت پر کام کرنا، مزدوری کرنا، تومزدوری کرے، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مزدوری کرے) ثَمٰنِيَ حِجَجٍ، ثَمٰنِيَ، اسم عدد ہے مؤنث کیلئے آتا ہے، آٹھ، حِجَجٍ، برس، سال، واحد، حِجَّةٌ (آٹھ سال)

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے تو تیری طرف سے (احسان) ہو گا

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اَتْمَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، مکمل کرنا، پورا کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (تو پورا کرے) عَشْرًا، اسم (دس) فَمِنْ عِنْدِكَ (فَ۔مِنْ۔عِنْدِ۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، (تو تیری طرف سے (احسان) ہو گا)

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ	اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر مشقت ڈالوں

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَشُقَّ، فعل مضارع واحد متکلم شَقَّ يَشُقُّ، مصدر شَقًّا، سختی کرنا، پھاڑنا، مشقت ڈالنا (میں مشقت ڈالوں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	اگر اللہ نے چاہا ضرور تو مجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا

سَتَجِدُنِیْٓ (سَ۔تَجِدُ۔نِ۔یْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، ضرور، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، تو پائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ضرور تو مجھے پائے گا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (اس نے چاہا) اللّٰہُ، فاعل (اللہ نے)

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، نیکی کرنے والے، نیک لوگ (نیک لوگوں میں سے)

قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ	اس نے کہا یہ (معاہدہ) میرے درمیان اور تیرے درمیان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بَیْنِیْ (بَیْنِ۔یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَیْنَكَ (بَیْنَ، كَ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے درمیان)

اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ؕ	دو مقررہ مدتوں میں سے جو (مدت) میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی

اَیَّمَا (اَیَّ۔مَا) اَیَّ، اسم شرط، جو، جونسی، مَا، زائدہ ہے (جو)

اَلْاَجَلَیْنِ، اَلْاَجَلُ، کا تثنیہ (دو مقررہ مدتوں (میں سے))

قَضَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (میں پوری کروں)

فَلَا عُدْوَانَ (فَ۔لَا۔عُدْوَانَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، عُدْوَانَ، اسم مصدر ہے، کوئی زیادتی، کوئی جبر (تو نہیں کوئی زیادتی)

عَلَیَّ (عَلٰی۔یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

وَاللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ۲۸ ع	اور ہم جو کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے

ع ۲

وَ اللّٰهُ (وَ ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی مَا، عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، اسم موصول، جو (اس پر جو)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہہ رہے ہیں)

وَكِيْلٌ، وَكُلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگران، ضامن، گواہ)

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ	پھر جب حضرت موسٰی نے مقررہ مدت پوری کر دی وہ اپنے گھر والوں کو لے کر چلے (تو) اس نے طور کی جانب سے ایک آگ دیکھی

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِىْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (اس نے پوری کر دی)

مُوْسَى (حضرت موسٰی نے) الْاَجَلَ (مقررہ مدت) وَ، حرف عطف (اور)

سَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا (وہ چلے)

بِاَهْلِهٖۤ (بِ ۔ اَهْلِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو) اٰنَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰنَسَ يُؤْنِسُ، مصدر اِيْنَاسًا، محسوس کرنا، دیکھنا (اس نے دیکھی) مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ، مِنْ، حرف جار، سے، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، طور کی (طور کی جانب سے) نَارًا (ایک آگ)

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝	اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو بے شک میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے لئے اس سے کوئی خبر لے آؤں یا کوئی آگ سے انگارہ تاکہ تم تاپ لو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

لِاَهْلِهِ (لِ ۔ اَهْلِ ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اپنے (اپنے گھر والوں سے) اُمْکُثُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَکَثَ یَمْکُثُ، مصدر مَکْثًا، ٹھہرنا، (تم ٹھہرو) اِنِّیْٓ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰنَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰنَسَ یُؤْنِسُ، مصدر اِیْنَاسًا، دیکھنا (میں نے دیکھی ہے) نَارًا (ایک آگ)

لَّعَلِّیْٓ (لَعَلِّ۔ یْ) لَعَلِّ، اصل میں لَعَلَّ ہے یْ کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے حرف مشبہ بالفعل، شاید، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (شاید میں)

اٰتِیْکُمْ (اٰتِیْ۔ کُمْ) اٰتِیْ، اِتْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لانے والا، لے آؤں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس لے آؤں)

مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

بِخَبَرٍ (بِ۔ خَبَرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَبَرٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی خبر)

اَوْ، حرف عطف (یا) جَذْوَةٍ، جلنے اور شعلہ ختم ہونے کے بعد جو آگ باقی رہ جاتی ہے (کوئی انگارہ)

مِّنَ النَّارِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَصْطَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِصْطَلٰی یَصْطَلِیْ، مصدر اِصْطِلَآءٌ، تاپنا، سینکنا (تم تاپ لو)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَکَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰٓی اِنِّیْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾	پھر جب وہ اس کے پاس آیا وادی کے دائیں کنارے سے بابرکت جگہ میں (واقع) ایک درخت سے آواز دی گئی اے موسٰی بلاشبہ میں اللہ تمام جہانوں کا رب ہوں

فَلَمَّآ (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَتٰىهَا (اَتٰی۔ هَا) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (وہ اس کے پاس آیا)

نُوْدِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ آواز دینا، پکارنا (آواز دی گئی)

مِنْ شَاطِیِٔ الْوَادِ الْاَیْمَنِ (مِنْ ـ شَاطِیِٔ ـ اَلْوَادِ ـ اَلْاَیْمَنِ) مِنْ، حرف جار، سے، شَاطِیِٔ، مجرور، مضاف، کنارے، جمع، شَوَاطِیُٔ، اَلْوَادِ، مضاف الیہ، موصوف، وادی، اَلْاَیْمَنِ، صفت مشبہ، دائیں، وادی کے دائیں (وادی کے دائیں کنارے سے)

فِی الْبُقْعَۃِ الْمُبٰرَکَۃِ (فِیْ ـ اَلْبُقْعَۃِ ـ اَلْمُبٰرَکَۃِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبُقْعَۃِ، مجرور، موصوف، جگہ، قطع زمین، اَلْمُبٰرَکَۃِ، صفت، مُبَارَکَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، بابرکت، برکت والی (بابرکت جگہ میں) مِنَ الشَّجَرَۃِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّجَرَۃِ، مجرور، ایک درخت (ایک درخت سے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) یّٰمُوْسٰٓی (یَا ـ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، حضرت موسٰی (اے حضرت موسٰی) اِنِّیْٓ (اِنِّ ـ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اللّٰہُ (اللہ) رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ ؕ	اور یہ کہ تو اپنی لاٹھی ڈال دے

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دے)

عَصَاکَ (عَصَا ـ کَ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی)

فَلَمَّا رَاٰھَا تَھْتَزُّ کَاَنَّھَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ	پھر جب اس نے اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا وہ ایک سانپ ہے وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگ پڑا اور اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا

فَلَمَّا (فَ ـ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاٰهَا (رَاٰ۔ هَا) رَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَصَا، ہے (اس نے اسے دیکھا)

تَهۡتَزُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِهۡتَزَّ یَهۡتَزُّ، مصدر اِهۡتِزَازٌ، حرکت کرنا (وہ حرکت کر رہی ہے)

كَاَنَّهَا (كَاَنَّ۔ هَا) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (گویا وہ)

جَآنٌّ (ایک سانپ) وَّلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰی یُوَلِّیۡ، مصدر تَوۡلِیَةٌ، واپس مڑنا، بھاگ پڑنا، (وہ بھاگ پڑا) مُدۡبِرًا، اِدۡبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیٹھ پھیرنے والا، پیٹھ پھیرتے ہوئے)

وَّ، حرف عطف (اور) لَمۡ یُعَقِّبۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَقَّبَ یُعَقِّبُ، مصدر تَعۡقِیۡبٌ، پیچھے مڑ کر دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا)

یٰمُوۡسٰۤی اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ ۟	اے موسٰی تو آگے آ اور تو خوف نہ کر

یٰمُوۡسٰی (یَا۔ مُوۡسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوۡسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

اَقۡبِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقۡبَلَ یُقۡبِلُ، مصدر اِقۡبَالٌ، آگے آنا (تو آگے آ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخَفۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا (تو خوف نہ کر)

اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾	بے شک تو امن والوں میں سے ہے

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مِنَ الۡاٰمِنِیۡنَ (مِنۡ۔ اَلۡاٰمِنِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاٰمِنِیۡنَ، مجرور، اَمۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، امن والے (امن والوں میں سے)

اُسۡلُكۡ یَدَكَ فِیۡ جَیۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۫	تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر وہ کسی عیب کے بغیر سفید چمکدار نکلے گا

اُسۡلُكۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَلَكَ یَسۡلُكُ، مصدر سُلُوۡكٌ، راستہ پر چلنا، داخل کرنا (تو داخل کر)

یَدَكَ (یَدَ۔ كَ) یَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

فِيْ جَيْبِكَ (فِيْ۔ جَيْبِ۔ كَ) فِيْ، حرف جار، میں، جَيْبِ، مجرور، مضاف، گریبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گریبان میں) تَخْرُجْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے گا) بَيْضَآءَ، بَيَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سفید چمکدار)

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت ہے، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُوْٓءٍ، مضاف الیہ، اسم نکرہ، کسی عیب کے، برائی، گناہ (کسی عیب کے بغیر)

وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ	اور تو خوف سے (بچنے کیلئے) اپنے بازو کو اپنی طرف ملا لے پس تیرے رب کی جانب سے یہ دو دلیلیں فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ہیں

وَّ، حرف عطف (اور) اُضْمُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَمَّ يَضُمُّ، مصدر ضَمًّا، ملنا، بڑھانا (تو ملا لے)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، اپنی (اپنی طرف)

جَنَاحَكَ (جَنَاحَ۔ كَ) جَنَاحَ، مضاف، پرندہ کا پر، بازو، کہنی اور کندھے کا درمیانی حصہ لیکن عموماً کندھے سے ہاتھ تک کے سارے حصے کیلئے استعمال ہوتا ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے بازو کو) مِنَ الرَّهْبِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّهْبِ، مجرور، مصدر ہے، ڈر، خوف (خوف سے)

فَذٰنِكَ (فَ۔ ذٰنِكَ) فَ، حرف عطف، پس، ذٰنِكَ، ذَانِ، ذَا، کا تثنیہ، اسماء اشارہ اور، كَ، ضمیر خطاب ہے، یہ دو (پس یہ دو) بُرْهَانٰنِ، بُرْهَانٌ، کا تثنیہ (دو دلیلیں)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰى، جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی جانب سے)

اِلٰى فِرْعَوْنَ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) مَلَا۟ئِهٖ (مَلَاْءِ۔ هٖ) مَلَاْءِ، مضاف، سرداروں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سرداروں)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۳۲	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں) قَوْمًا (قوم، لوگ)
فٰسِقِيْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، فَاسِقٌ

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۳۳	اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)
رَبِّ، اصل میں، يَا رَبِّيْ، ہے (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف،
رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل،
بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
قَتَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (میں نے قتل کیا)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
نَفْسًا (نفس، جان، ایک شخص) فَاَخَافُ (فَ۔ اَخَافُ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَافُ، فعل مضارع واحد
متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کرنا، میں ڈرتا ہوں (پس میں ڈرتا ہوں)
اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّقْتُلُوْنِ، اصل میں، يَّقْتُلُوْنَنِيْ، تھا، (يَقْتُلُوْنَ۔ نِ۔ يْ) يَقْتُلُوْنَ، فعل
مضارع منصوب جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں گے، نِ، نون وقایہ،
يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے قتل کر دیں گے)

وَ اَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ	اور میرا بھائی ہارون وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے سو تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ

	وہ میری تصدیق کرے

وَ، حرف عطف (اور) اَخِیۡ (اَخِ۔ یۡ) اَخِ، مضاف، بھائی، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بھائی)
هٰرُوۡنُ (حضرت ہارون) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَفۡصَحُ، فَصُحَ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ فصیح) مِنِّیۡ (مِنۡ۔ نِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)
لِسَانًا (زبان) فَاَرۡسِلۡهُ (فَ۔ اَرۡسِلۡ۔ هُ) فَ، حرف عطف، سو، اَرۡسِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، تو بھیج دے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (سو تو اسے بھیج دے)
مَعِیَ (مَعِ۔ یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)
رِدۡاً، رَدۡءٌ، سے صفت مشبہ، مددگار، جمع، اَرۡدَآءٌ،
یُّصَدِّقُنِیۡۤ (یُصَدِّقُ۔ نِ۔ یۡ) یُصَدِّقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصۡدِیۡقٌ، تصدیق کرنا، وہ تصدیق کرے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری تصدیق کرے)

اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّكَذِّبُوۡنِ ﴿۳۴﴾	بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے

اِنِّیۡۤ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)
اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّكَذِّبُوۡنِ، اصل میں، یُّكَذِّبُوۡنِیۡ، تھا (یُكَذِّبُوۡا۔ نِ۔ یۡ) یُكَذِّبُوۡا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، وہ جھٹلا دیں گے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے جھٹلا دیں گے)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیۡكَ وَ نَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡكُمَا ۚ	اس (اللہ) نے فرمایا ہم عنقریب تیرے بھائی کے ساتھ تیرا بازو مضبوط کریں گے اور ہم تم دونوں کیلئے غلبہ رکھیں گے سو وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)
سَنَشُدُّ (سَ۔نَشُدُّ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نَشُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم شَدَّ يَشُدُّ، مصدر شَدًّا مضبوط کرنا، ہم مضبوط کریں گے (ہم عنقریب مضبوط کریں گے)
عَضُدَكَ (عَضُدَ۔كَ) عَضُدَ، مضاف، کہنی سے لے کر کاندھے تک کا درمیانی حصہ بازو، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا بازو) بِاَخِيْكَ (بِ۔اَخِيْ۔كَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَخِيْ، مجرور، مضاف، بھائی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بھائی کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، رکھنا (ہم رکھیں گے) لَكُمَا (لَ۔كُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کیلئے) سُلْطٰنًا (دلیل، حجت، اقتدار، غلبہ)
فَلَا يَصِلُوْنَ (فَ، لَا يَصِلُوْنَ) فَ، حرف عطف، سو، لَا يَصِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصْلًا، شامل ہونا، پاس آنا، پہنچنا، وہ نہیں پہنچ سکیں گے (سو وہ نہیں پہنچ سکیں گے)
اِلَيْكُمَا (اِلٰى۔كُمَا) اِلٰى، حرف جار، تک، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں تک)

ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی غالب آنے والے ہو	بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝۳۵

بِاٰيٰتِنَآ (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، سببیہ کے سبب، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے سبب) اَنْتُمَا، ضمیر منفصلہ تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں) وَ، حرف عطف (اور) مَنِ، اسم موصول (جس نے)
اتَّبَعَكُمَا (اِتَّبَعَ۔كُمَا) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کی (اس نے تم دونوں کی پیروی کی)
الْغٰلِبُوْنَ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غالب آنے والے، واحد، غَالِبٌ

پھر جب (حضرت) موسٰی ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا انہوں نے کہا یہ نہیں ہے مگر ایک جادو گھڑا ہوا اور ہم نے اس کو اپنے پہلے آباؤاجداد میں نہیں سنا	فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۶

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) مُّوْسٰی (حضرت موسٰی)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے ساتھ)

بَيِّنٰتٍ، کھلی دلیلیں، معجزات، واضح نشانیاں، روشن دلیلیں، واحد، بَيِّنَةٌ

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

سِحْرٌ، مصدر ہے (جادو کرنا، ایک جادو)

مُّفْتَرًى، اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (گھڑا ہوا)

وَّمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (ہم نے سنا)

بِهٰذَا (بِ۔هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس کو)

فِيْٓ اٰبَآئِنَا (فِيْ۔اٰبَآءِ۔نَا) فِيْ، حرف جار، میں، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے آباؤاجداد میں) اَلْاَوَّلِيْنَ، پہلے، واحد، اَلْاَوَّلُ،

اور (حضرت) موسٰی نے کہا میرا رب اس کو زیادہ جاننے	وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ

بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	والا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت کے ساتھ آیا اور جس کیلئے (آخرت کے) گھر کا انجام (اچھا) ہوگا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ مُوۡسٰى، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا، مُوۡسٰى، حضرت موسٰی ((حضرت) موسٰی نے کہا)

رَبِّیۡٓ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنۡ (بِ۔ مَنۡ) بِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

بِالۡهُدٰى (بِ۔ اَلۡهُدٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡهُدٰى، مجرور، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

مِنۡ عِنۡدِهٖ (مِنۡ۔ عِنۡدِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جس)

تَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوگا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عَاقِبَةُ الدَّارِ (عَاقِبَةُ۔ اَلدَّارِ) عَاقِبَةُ، مضاف مصدر ہے، اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے، عاقبت، آخر، انجام، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (گھر کا انجام)

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾	بے شک حقیقت یہ ہے کہ ظالم فلاح نہیں پاتے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے، اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَا يُفۡلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پاتا)

الظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم)

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرِىۡ ۚ	اور فرعون نے کہا اے سردارو! مجھے معلوم نہیں ہے کہ تمہارے لئے میرے سوا کوئی معبود ہو

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ فِرۡعَوۡنُ، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا، فِرۡعَوۡنُ، فاعل، فرعون نے (فرعون نے کہا)

يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلۡمَلَاُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلۡمَلَاُ، منادیٰ، سردارو (اے سردارو) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلِمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَلِمَ، يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، معلوم ہونا (مجھے معلوم ہے)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنۡ اِلٰهٍ، مِّنۡ، حرف جار، برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيۡرِىۡ (غَيۡرِ۔ ىۡ) غَيۡرِ، مضاف، سوا، علاوہ، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا)

فَاَوۡقِدۡ لِىۡ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى ۙ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۳۸	اے ہامان! پس تو میرے لئے مٹی پر آگ جلا (اینٹیں پکا) پھر تو میرے لئے ایک محل (اونچی عمارت) بنا تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) حضرت موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں اور بے شک میں یقیناً اسے جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں

فَاَوۡقِدۡ (فَ۔ اَوۡقِدۡ) فَ، حرف عطف، پس، اَوۡقِدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوۡقَدَ يُوۡقِدُ، مصدر اِيۡقَادٌ، آگ جلانا، تو آگ جلا (پس تو آگ جلا)

لِىۡ (لِ۔ ىۡ) لِ، حرف جار، لئے، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

يٰهَامٰنُ (يَا۔ هَامٰنُ) يَا، حرف ندا، اے، هَامٰنُ، منادیٰ، ہامان (اے ہامان)

عَلَى الطِّيۡنِ (عَلٰى۔ اَلطِّيۡنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلطِّيۡنِ، مجرور، مٹی (مٹی پر)

فَاجۡعَلۡ (فَ۔ اِجۡعَلۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِجۡعَلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر

جَعْلًا، بنانا، تو بنا (پھر تو بنا) لِّیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے) صَرْحًا (ایک محل) لَّعَلِّیْٓ (لَعَلِّ۔ یْ) لَعَلِّ، اصل میں، لَعَلَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تاکہ میں)

اَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اَطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعًا، اطلاع پانا، جھانکنا (میں جھانکوں)

اِلٰٓی اِلٰہِ مُوْسٰی، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِلٰہِ، مجرور، مضاف، الہ، معبود، مُوْسٰی، مضاف الیہ، موسٰی کے (موسٰی کے معبود کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَاَظُنُّهٗ (لَ۔ اَظُنُّ۔ ہٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، قیاس کرنا، خیال کرنا، گمان کرنا، میں گمان کرتا ہوں ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ضرور میں اسے گمان کرتا ہوں)

مِنَ الْکٰذِبِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْکٰذِبِیْنَ، مجرور، کِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹوں، واحد، اَلْکَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

وَاسْتَکْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور انہوں نے گمان کیا کہ بے شک وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَکْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارًا، تکبر کرنا (اس نے تکبر کیا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس (فرعون) نے) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوْدُهٗ (جُنُوْدُ۔ ہٗ) جُنُوْدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، لشکر، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکروں نے) فِی الْاَرْضِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بِغَیْرِ الْحَقِّ (بِ۔ غَیْرِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، غیر، سوا،

نا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

ظَنُّوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، سمجھنا (انہوں نے گمان کیا)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

اِلَيْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

لَا يُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع منفی، مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا (وہ نہیں لوٹائے جائیں گے)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ	تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا

فَاَخَذْنٰهُ (فَ۔ اَخَذْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ لینا، ہم نے پکڑ لیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے پکڑ لیا)

وَ، حرف عطف (اور) جُنُوْدَهٗ (جُنُوْدَ۔ هٗ) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکروں)

فَنَبَذْنٰهُمْ (فَ۔ نَبَذْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینک دینا، ہم نے پھینک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پھینک دیا)

فِي الْيَمِّ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْيَمِّ، مجرور، سمندر، دریا، گہرا پانی (سمندر میں)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝	پھر آپ دیکھیں ظالموں کا انجام کیسا ہوا

فَانْظُرْ (فَ۔ انْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیں (پھر آپ دیکھیں) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر، انجام، آخر، عاقبت، اَلظّٰلِمِيْنَ، مضاف الیہ، ظُلْمًا، مصدر سے

اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں کا، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا انجام)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	اور ہم نے ان کو (ایسے) پیشوا بنایا (جو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا۔هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم نے بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

اَىِٕمَّةً (پیشوا، امام) واحد، اِمَامٌ، يَّدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا (وہ بلاتے تھے) اِلَى النَّارِ (اِلٰى۔اَلنَّارِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ، (دوزخ کی طرف)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) لَا يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی

وَ، حرف عطف (اور) اَتْبَعْنٰهُمْ (اَتْبَعْنَا۔هُمْ) اَتْبَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے لگانا، ہم نے پیچھے لگا دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم نے ان کے پیچھے لگا دی) فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا، فِيْ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلدُّنْيَا، مشار الیہ، دنیا (اس دنیا میں) لَعْنَةً، اسم مصدر (لعنت، پھٹکار)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝ ع	اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَقْبُوْحِيْنَ، مجرور،

قَبَاحَةٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قبیح لوگ، بد حال لوگ (بد حال لوگوں میں سے)

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَکۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۴۳﴾	اور بلاشبہ یقیناً اس کے بعد کہ ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا، ہم نے موسٰی کو کتاب دی (جو) لوگوں کیلئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوۡسٰی (حضرت موسٰی)

الۡکِتٰبَ (کتاب) مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) اَهۡلَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا) الۡقُرُوۡنَ، ایک زمانہ کے آدمی، امتوں، قوموں، واحد، اَلۡقَرۡنُ،

الۡاُوۡلٰی، اَلۡاَوَّلُ، کا مؤنث ہے (پہلی)

بَصَآئِرَ، بَصِیۡرَةٌ، کی جمع ہے، دل کی وہ روشنی جس سے اشیا کی حقیقت پر آگاہی ہو (بینائی، بصیرت)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) هُدًی، اسم مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةً، مصدر (رحمت)

لَّعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ۔ هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَتَذَکَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَ مَا کُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِیِّ اِذۡ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسَی الۡاَمۡرَ وَ مَا کُنۡتَ مِنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿ۙ۴۴﴾	اور آپ (طور کی) مغربی جانب پر نہیں تھے جب ہم نے موسٰی کی طرف حکم (نبوت) کا فیصلہ کیا اور آپ مشاہدہ کرنے والوں میں سے نہیں تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) کُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (آپ تھے) بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ (بِ۔جَانِبِ۔اَلْغَرْبِیِّ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلْغَرْبِیِّ، مضاف الیہ، مغرب کی، مغربی (مغربی جانب پر)

اِذْ، اسم ظرف (جب) ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے،

قَضَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا (ہم نے فیصلہ کیا)

اِلٰی مُوْسَی، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مُوْسَی، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی طرف)

الْاَمْرَ، تمام اقوال وافعال کیلئے عام ہے، کام، معاملہ، حکم، یہاں مراد (نبوت یا توریت۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

کُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

مِنَ الشّٰھِدِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰھِدِیْنَ، مجرور، شَھَادَۃٌ وَّ شُھُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مشاہدہ کرنے والے (مشاہدہ کرنے والوں میں سے)

وَلٰکِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْھِمُ الْعُمُرُ ۚ	اور لیکن ہم نے کئی قومیں پیدا کیں پھر ان پر عمر (مدت) طویل ہو گئی

وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنَّآ (لٰکِنَّ۔نَا) لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)

اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیں)

قُرُوْنًا، نسلیں، قومیں، امتیں، واحد، قَرْنٌ، فَتَطَاوَلَ (فَ۔تَطَاوَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، تَطَاوَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَطَاوَلَ یَتَطَاوَلُ، مصدر تَطَاوُلٌ، دراز اور طول کو ظاہر کرنا جب عمر کیلئے ہو گا تو درازی عمر کے معنی ہوں گے، دراز ہونا، لمبا ہونا، طویل ہونا (وہ طویل ہو گئی)

عَلَیْھِمُ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الْعُمُرُ، زندگی سے بدن کے آباد رہنے کا نام ہے عمر۔

وَمَا كُنۡتَ ثَاوِيًا فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ تَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰـكِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿۴۵﴾	اور آپ اہل مدین میں رہنے والے نہیں تھے کہ آپ ہماری آیات ان پر تلاوت کرتے اور لیکن ہم ہی (رسول بناکر) بھیجنے والے ہیں

وَ مَا ،وَ، حرف عطف ،اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنۡتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (آپ تھے)

ثَاوِيًا، ثَوَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مقیم، باشندہ، رہنے والا)

فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ،فِىۡ، حرف جار، میں، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، مَدۡيَنَ، مضاف الیہ، مدین (اہل مدین میں) تَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا يَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ تلاوت کرتے) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى ـ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ ـ نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَ، حرف عطف (اور) لٰـكِنَّا (لٰكِنَّ ـ نَا) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُرۡسِلِيۡنَ، اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بھیجنے والے)

وَمَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الطُّوۡرِ اِذۡ نَادَيۡنَا وَلٰـكِنۡ رَّحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰٮهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۶﴾	اور آپ طور کے کنارے پر نہیں تھے جب ہم نے (موسٰی کو) آواز دی اور لیکن (تمام احوال سے آگاہ کرنا) آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے تا کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں ان کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ مَا كُنۡتَ ،وَ، حرف عطف ،اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، آپ تھے (اور آپ نہیں تھے)

بِجَانِبِ الطُّوْرِ (بِ۔جَانِبِ۔اَلطُّوْرِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، جَانِبِ، مجرور، مضاف، کنارہ، طرف، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، پہاڑ کے، طور کے (طور کے کنارے پر) اِذْ، اسم ظرف (جب)

نَادَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَآءٌ، آواز دینا، بلانا (ہم نے آواز دی تھی) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) رَّحْمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لِتُنْذِرَ (لِ۔تُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں (تاکہ آپ ڈرائیں) قَوْمًا (قوم، لوگوں) مَّآ، نافیہ (نہیں)

اَتٰـهُمْ (اَتٰی۔هُمْ) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی يَأْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) مِّنْ نَّذِيْرٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نَذِيْرٍ، مجرور، نَذْرٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔قَبْلِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور اگر نہ (یہ بات ہوتی) کہ کوئی مصیبت انہیں اس وجہ سے پہنچے گی جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور

	ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ لَآ، امتناعیہ، لَوْ، حرف شرط، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
تُصِیْبَهُمْ (تُصِیْبَ ۔ هُمْ) تُصِیْبَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پہنچے گی) مُّصِیْبَةٌ (کوئی مصیبت)
بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمًا، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)
اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ ۔ هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں نے) فَیَقُوْلُوْا (فَ ۔ یَقُوْلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، یَقُوْلُوْا، اصل میں "یَقُوْلُوْنَ" تھا، اَنْ، مصدریہ کی وجہ سے نون اعرابی یعنی نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (تو وہ کہیں گے)
رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا ۔ رَبَّ ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)
لَوْ لَآ، تحضیض کیلئے، فعل پر سختی کے ساتھ ابھارنا، لَوْ، استفہامیہ، کیوں، لَا، نافیہ، نہیں، کا مرکب (کیوں نہیں) اَرْسَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (تو نے بھیجا)
اِلَیْنَا (اِلٰی ۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
رَسُوْلًا (کوئی رسول) فَنَتَّبِعَ (فَ ۔ نَتَّبِعَ) فَ، سببیہ (تعلیل) کہ، نَتَّبِعَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ہم پیروی کرتے (کہ ہم پیروی کرتے)
اٰیٰتِكَ (اٰیٰتِ ۔ كَ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات کی) وَ، حرف عطف (اور) نَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہو جاتے) مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

ایمان لانے والے (ایمان لانے والوں میں سے)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ	پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا انہوں نے کہا (یہ رسول) اس کی مثل (معجزات) کیوں نہیں دیئے گئے جو حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ، جب (پھر جب)

جَآءَهُمُ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آ گیا، هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آ گیا) الْحَقُّ (حق، سچ)

مِنْ عِنْدِنَا (مِنْ۔عِنْدِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (انہوں نے کہا) لَوْ لَآ، زجر و توبیخ کیلئے، لَوْ، استفہامیہ، کیوں، لَا، نافیہ، نہیں، کا مرکب (کیوں نہیں)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

مِثْلَ ((اس کی) مثل) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِيَ مُوْسٰى (اُوْتِيَ۔مُوْسٰى) اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا گیا، مُوْسٰى، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے)

اَوَ لَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ	اور کیا انہوں نے اس سے پہلے ان (معجزات) کا انکار نہیں کیا جو حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے

اَوَ لَمْ يَكْفُرُوْا (اَ۔وَ۔لَمْ يَكْفُرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَكْفُرُوْا، اصل میں يَكْفُرُوْنَ تھا، لَمْ، کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے انکار نہیں کیا (اور کیا انہوں نے انکار نہیں کیا) بِمَآ (بِ۔مَآ) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کا جو)

اُوْتِیَ مُوْسٰی، اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دیا گیا، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا	انہوں نے کہا دونوں (قرآن اور تورات) جادو ہیں وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

سِحْرٰنِ، سِحْرٌ، کا تثنیہ (دونوں جادو، مراد جادو کا علم رکھنے والے، مجسم جادو)

تَظَاهَرَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ، مصدر تَظَاهُرٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا (وہ دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں)

وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝۴۸	اور انہوں نے کہا بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

بِكُلٍّ (بِ۔كُلٍّ) بِ، حرف جار، کا، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کا)

كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے)

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۹	آپ کہہ دیجئے تو تم اللہ کی طرف سے کوئی کتاب لے آؤ، وہ ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو کہ میں اس کی پیروی کروں اگر تم سچے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَاْتُوْا (فَ۔اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے، اس لیے ترجمہ، لانا، تم لاؤ (تو تم لاؤ)

بِكِتٰبٍ (بِ۔ كِتٰبٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كِتٰبٍ، مجرور (کوئی کتاب)
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ اَللّٰهِ)، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)
اَهْدٰى، هِدَايَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والی)
مِنْهُمَآ (مِنْ۔ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)
اَتَّبِعْهُ (اَتَّبِعْ۔ هُ) اَتَّبِعْ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، میں پیروی کروں
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (میں اس کی پیروی کروں) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)
صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو آپ جان لیں کہ بے شک صرف وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا، اصل میں لَمْ يَسْتَجِيْبُوْنَ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی یعنی نون جمع گر گیا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قبول نہ کریں) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، کی، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی (بات)) فَاعْلَمْ (فَ۔ اِعْلَمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، آپ جان لیں (تو آپ جان لیں)
اَنَّمَا۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اور، مَا، حصر کیلئے ہے (کہ بے شک صرف)
يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے ہیں)
اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔ هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اپنی (اپنی خواہشات کی)

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، استفہامیہ (کون)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ)

مِمَّنِ (مِنۡ ـ مَنۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے)

هَوٰىهُ (هَوٰى ـ هُ) هَوٰى، مضاف، خواہش، جمع، اَهۡوَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی) بِغَيۡرِ هُدًى (بِ ـ غَيۡرِ ـ هُدًى) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، هُدًى، مضاف الیہ، مصدر، ہدایت کے (ہدایت کے بغیر)

مِّنَ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۰﴾	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

ع ۵/۸

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهۡدِى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ، اَلۡقَوۡمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِيۡنَ، صفت، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں کو)

وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پے در پے (اپنا) فرمان ان کو پہنچایا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ ـ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

وَصَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصَّلَ يُوَصِّلُ، مصدر تَوۡصِيۡلٌ، پے در پے پہنچانا، لگاتار پہنچانا (ہم نے پے در

پے پہنچایا) لَهُمُ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) الۡقَوۡلَ (بات، فرمان) لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ۔هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) يَتَذَكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، (وہ نصیحت حاصل کریں)

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾	وہ لوگ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اٰتَيۡنٰهُمُ (اٰتَيۡنَا۔هُمۡ) اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی) الۡكِتٰبَ (کتاب) مِنۡ قَبۡلِهٖ (مِنۡ۔قَبۡلِ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

وَاِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلِهٖ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۵۳﴾	اور جب ان پر (قرآن کی) تلاوت کی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہی ہمارے رب کی طرف سے حق ہے بے شک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) يُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضرورتاً ترجمہ "یہی" کیا جاتا ہے (یقیناً یہی) الْحَقُّ (حق، سچ) مِنْ رَّبِّنَآ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلیٰ، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی طرف سے)
اِنَّا (اِنَّ ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ ۔ قَبْلِ ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)
مُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، مسلمان، فرمانبردار، واحد، مُسْلِمٌ

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۵۴	یہی لوگ ہیں کہ انہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا اس کے بدلے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ) يُؤْتَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (انہیں دیا جائے گا) اَجْرَهُمْ (اَجْرَ ۔ هُمْ) اَجْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، صلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اجر) مَّرَّتَيْنِ، مَرَّةٌ، کا تثنیہ (دو مرتبہ)
بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس کے بدلے کہ)
صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)
وَ، حرف عطف (اور) يَدْرَءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَرَاَ يَدْرَاُ، مصدر دَرْءٌ، دور کرنا، ہٹانا (وہ دور کرتے ہیں) بِالْحَسَنَةِ (بِ ۔ الْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْحَسَنَةِ، مجرور، بھلائی، اچھائی،

(بھلائی کے ساتھ) السَّیِّئَةَ (برائی) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ	اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

سَمِعُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنتے ہیں)

اللَّغْوَ (لغو بات، بیہودہ بات) اَعْرَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیر لینا، نظر انداز کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیر لیتے ہیں)

عَنْهُ (عَنْ، هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

اَعْمَالُنَا (اَعْمَالُ۔ نَا) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اعمال)

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) اَعْمَالُكُمْ (اَعْمَالُ۔ كُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ ۡ	تم پر سلام ہے

سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلامتی، سلام، امن)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝	ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے

لَا نَبْتَغِي، فعل مضارع منفی جمع متکلم اِبْتَغٰى يَبْتَغِي، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا (ہم نہیں چاہتے)

الْجٰهِلِيْنَ، جَهْلٌ وَّ جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والے (جاہلوں کو)

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	بے شک آپ ہدایت نہیں دے سکتے جسے آپ چاہیں اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَا تَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (آپ ہدایت نہیں دے سکتے) مَنْ، اسم موصول (جسے) اَحْبَبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ چاہیں) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اللّٰهَ (اللہ) يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝	اور وہ ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُهْتَدِيْنَ (بِ۔ اَلْمُهْتَدِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُهْتَدِيْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، واحد، اَلْمُهْتَدِيْ (ہدایت پانے والوں کو)

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ	اور انہوں نے کہا اگر ہم آپ کے ساتھ (اس) ہدایت کی پیروی کریں (تو) ہم اپنی زمین سے اچک لئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
اِنْ، شرطیہ (اگر) نَّتَّبِعِ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (ہم پیروی کریں)
الْهُدٰى، مصدر (ہدایت)
مَعَكَ (مَعَ۔كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)
نُتَخَطَّفْ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم تَخَطَّفَ يَتَخَطَّفُ، مصدر تَخَطُّفٌ، اچک لینا (ہم اچک لئے جائیں گے) مِنْ اَرْضِنَا (مِنْ۔اَرْضِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی زمین سے)

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اور کیا ہم نے ان کو امن والے حرم میں جگہ نہیں دی؟ اس کی طرف ہر چیز (قسم) کے پھل لائے جاتے ہیں (یہ) رزق ہماری طرف سے ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ (اَ۔وَ۔لَمْ نُمَكِّنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ نُمَكِّنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، اقتدار دینا، جگہ دینا، ہم نے جگہ نہیں دی (اور کیا ہم نے جگہ نہیں دی) لَّهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)
حَرَمًا اٰمِنًا، حَرَمًا، موصوف، ادب کا مقام، مکہ معظّمہ کا وہ مخصوص حصہ جس میں بعض چیزوں کو حرام کر دیا گیا ہے، حرم، اٰمِنًا، صفت، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پر امن، امن والا (امن والا حرم)
يُّجْبٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَبَا يَجْبُوْ (يَجْبِيْ) مصدر جِبْوَةٌ، اکٹھا کرنا، لانا (وہ لایا جاتا ہے) اِلَيْهِ (اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ثَمَرٰتُ (پھل) واحد، ثَمَرٌ، كُلِّ شَيْءٍ، كُلِّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

رِّزْقًا، مصدر (رزق) مِّنْ لَّدُنَّا (مِنْ ـ لَدُنْ ـ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ ـ هُمْ) اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، بکثرت، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ، يَعْلَمُ مصدر عِلْمًا جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ	اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی معیشت پر اترا گئی تھیں

وَ، حرف عطف (اور) كَمْ، استفہامیہ (کتنی)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیں)

مِنْ قَرْيَةٍ، مِن، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور (بستی) جمع، قُرٰى،

بَطِرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَطِرَ يَبْطَرُ، مصدر بَطَرًا، خوش بختی پر اترانا (وہ اترا گئی تھی)

مَعِيْشَتَهَا (مَعِيْشَتَ ـ هَا) مَعِيْشَتَ، مضاف، معیشت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ، ہے (اپنی معیشت)

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ	تو یہ ان کے (تباہ شدہ) مکانات ہیں (جو) ان کے بعد آباد نہیں کئے گئے ہیں مگر بہت کم

فَتِلْكَ (فَ ـ تِلْكَ) فَ، حرف عطف، تو، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، وہ، ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا جاتا ہے (تو یہ) مَسٰكِنُهُمْ (مَسٰكِنُ ـ هُمْ) مَسٰكِنُ، مضاف، مکانات، گھروں، واحد، مَسْكَنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مکانات)

لَمْ تُسْكَنْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب سَکَنَ یَسْکُنُ، مصدر سَکَنًا وَّسُکُوْنًا، آباد ہونا، سکونت اختیار کرنا (وہ آباد نہیں کیا گیا)

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیْلًا، قِلَّةٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵۸	اور ہم ہی وارث ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) الْوٰرِثِيْنَ، وِرَاثَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، جو کسی کے مرنے کے بعد اس کی جائداد کے وارث ہوں، ورثا، واحد، اَلْوَارِثُ،

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ان کے مرکز میں کوئی رسول بھیجے وہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مُهْلِكَ، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کرنے والا)

الْقُرٰى (بستیوں کو) واحد، قَرْيَةٌ، حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَبْعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (وہ بھیجے)

فِيْٓ اُمِّهَا (فِيْ۔ اُمِّ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، اصل یعنی مرکز، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى، ہے (ان کے مرکز میں) رَسُوْلًا (کوئی رسول)

يَّتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ ۔ نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝۵۹	اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر اس حال میں کہ ان کے باشندے ظلم کرنے والے ہوں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُهْلِكِي الْقُرٰٓى (مُهْلِكِيْ ۔ اَلْقُرٰى) مُهْلِكِيْ، مضاف، اصل میں، مُهْلِكِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہلاک کرنے والے) واحد، مُهْلِكٌ،

اَلْقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرْيَةٍ (بستیوں کے ہلاک کرنے والے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

اَهْلُهَا (اَهْلُ ۔ هَا) اَهْلُ، مضاف، والا، والے، وہ سب لوگ، اَهْلُ، کہلاتے ہیں جن کو مذہب یا نسب، کسی قسم کا رشتہ یا تعلق ایک گھر یا ایک شہر میں رہنا بسنا یا کسی خاص صفت سے منسلک کر دے، باشندے،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى، ہے (ان کے باشندے)

ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ	اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا تو وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اس کی زینت ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم شرط موصولہ (جو)

اُوْتِيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا گیا)

مِّنْ شَيْءٍ (مِنْ ۔ شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فَ ـ مَتَاعُ ـ الْحَيٰوةِ ـ اَلدُّنْيَا) فَ، حرف عطف، تو، مَتَاعُ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَمْتِعَةٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، فائدہ، نفع، سامان جو کام میں آتا ہے، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف زندگی کا، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (تو (وہ) دنیا کی زندگی کا سامان) وَ، حرف عطف (اور)

زِيْنَتُهَا (زِيْنَتُ ـ هَا) زِيْنَتُ، مضاف، زینت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی زینت)

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ ـ اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

خَيْرٌ (بہت بہتر) وَّ، حرف عطف (اور) اَبْقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۟	تو کیا تم نہیں سمجھتے؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ ـ فَ ـ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (تم نہیں سمجھتے)

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝	تو کیا (وہ شخص) جسے ہم نے (آخرت کا) وعدہ دیا ہو اچھا وعدہ پس وہ اسے پانے والا ہے اس شخص کی طرح ہے جسے ہم نے فائدہ دیا دنیا کی زندگی کا فائدہ پھر وہ قیامت کے دن (عذاب کیلئے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہے

اَفَمَنْ (اَ ـ فَ ـ مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جسے (تو کیا جسے) وَّعَدْنٰهُ (وَعَدْنَا ـ هُ) وَعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، ہم نے وعدہ دیا ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے وعدہ دیا ہو)

وَعْدًا حَسَنًا، وَعْدًا، موصوف، مصدر، وعدہ، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ،

اچھا، عمدہ، بھلا (اچھا وعدہ) **فَهُوَ** (فَ ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، پس، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس وہ)
لَاقِيۡهِ (لَاقِیۡ ۔ ہِ) لَاقِیۡ، مضاف، لِقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ملاقات کرنے والا، پانے والا، ملنے والا، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پانے والا اسے)
كَمَنۡ (كَ ۔ مَنۡ) كَ، حرف جار تشبیہ، مانند، کی طرح، مَنۡ، اسم موصول، جسے (اس کی طرح جسے)
مَّتَّعۡنٰهُ (مَتَّعۡنَا ۔ هُ) مَتَّعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمۡتِيۡعٌ، فائدہ دینا، زندگی کو آرام دہ بنانا، ہم نے فائدہ دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے فائدہ دیا)
مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا، مَتَاعَ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَمۡتِعَةٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، فائدہ، نفع، سامان جو زندگی میں کام آتا ہے، اَلۡحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف، زندگی کا، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کا فائدہ) **ثُمَّ**، حرف عطف (پھر) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ (يَوۡمَ ۔ اَلۡقِيٰمَةِ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)
مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ (مِنۡ ۔ اَلۡمُحۡضَرِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُحۡضَرِيۡنَ، مجرور، اِحۡضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کئے جانے والے، واحد، مُحۡضَرٌ (حاضر کئے جانے والوں میں سے)

وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ۝	اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا تو وہ فرمائے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعوٰی کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) **يَوۡمَ** (جس (دن)) **يُنَادِيۡهِمۡ** (يُنَادِيۡ ۔ هِمۡ) يُنَادِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِيۡ، مصدر، مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ آواز دے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (وہ انہیں آواز دے گا) **فَيَقُوۡلُ** (فَ ۔ يَقُوۡلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا)
اَيۡنَ، اسم استفہام، ظرف مکان (کہاں (ہیں))
شُرَكَآءِيَ (شُرَكَآءِ ۔ يَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریک، واحد، شَرِيۡكٌ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم،

میرے (میرے شریک) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کا)

کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَزۡعُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزۡعَمُ، مصدر زَعۡمًا، دعوٰی کرنا، گمان کرنا، تخمینہ لگانا (تم دعوٰی کرتے)

قَالَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡہِمُ الۡقَوۡلُ رَبَّنَا ہٰۤؤُلَآءِ الَّذِیۡنَ اَغۡوَیۡنَا ۚ	وہ لوگ کہیں گے جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی اے ہمارے رب ! یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن پر)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، ثابت ہونا، درست ہونا، مستحق ہونا (ثابت ہو چکی) عَلَیۡہِمُ (عَلٰی ، ہِمۡ) عَلٰی ، حرف جار، پر، ہِمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الۡقَوۡلُ، مصدر (بات ، فرمان) رَبَّنَا) رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا ۔ رَبَّ ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

ہٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اَغۡوَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡوٰی یُغۡوِیۡ، مصدر اِغۡوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا (ہم نے گمراہ کیا تھا)

اَغۡوَیۡنٰہُمۡ کَمَا غَوَیۡنَا ۚ	ہم نے انہیں گمراہ کیا جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوئے

اَغۡوَیۡنٰہُمۡ (اَغۡوَیۡنَا ۔ ہُمۡ) اَغۡوَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡوٰی یُغۡوِیۡ، مصدر اِغۡوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، ہم نے گمراہ کیا، ہُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں گمراہ کیا)

کَمَا (کَ ۔ مَا) کَ، حرف جار، تشبیہ کیلئے، طرح، مانند، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

غَوَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم غَوٰی یَغۡوِیۡ، مصدر غَوَایَۃٌ، غلطی کرنا، سیدھے راستے سے بھٹک جانا، گمراہ ہونا (ہم (خود) گمراہ ہوئے)

تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَ ۫	ہم تیرے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں

تَبَرَّاۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم تَبَرَّءَ یَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، بیزار ہونا، براءت کا اظہار کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں) اِلَيۡكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ 'سامنے' کیا جاتا ہے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے سامنے)

مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾	وہ ہماری ہی عبادت نہیں کرتے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانُوۡۤا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

اِيَّانَا، جمع متکلم کی ضمیر منصوب منفصل، ہم ہی کو (ہماری ہی)

يَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ	اور کہا جائے گا تم اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو پکارو، پھر وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا) اُدۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا (تم پکارو)

شُرَكَآءَكُمۡ (شُرَكَآءَ۔كُمۡ) شُرَكَآءَ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيۡكٌ، شِرۡكَةٌ، سے اسم فاعل، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے شریکوں کو)

فَدَعَوۡهُمۡ (فَ۔دَعَوۡا۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، دَعَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکاریں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر وہ انہیں پکاریں گے) فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا (فَ۔لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جواب نہیں دیں گے (تو وہ جواب نہیں دیں گے)

لَهُمُ (لَ۔هُمُ) لَ، حرف جار، کو، هُمُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کو)

وَ، حرف عطف (اور) رَاَوُا، اصل میں، رَاَوْا، تھا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھ لیں گے) الْعَذَابَ (عذاب کو)

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾	کاش کہ واقعی وہ (دنیا میں) ہدایت پاتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، کہ واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ واقعی وہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پاتے)

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾	اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو وہ فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ، اسم ظرف ((جس) دن)

يُنَادِيْهِمْ (يُنَادِىْ۔هِمْ) يُنَادِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ پکارے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکارے گا)

فَيَقُوْلُ (فَ۔يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا)

مَاذَآ، مَا، استفہامیہ اور، ذَا، فصل کیلئے، تاکہ، مَا، نافیہ اور، مَا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)

اَجَبْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَجَابَ يُجِيْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا (تم نے جواب دیا تھا) الْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے، رسولوں کو)

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾	تو اس دن ان پر خبریں تاریک ہو جائیں گی تو وہ ایک دوسرے سے سوال نہ کر سکیں گے

فَعَمِيَتۡ (فَ۔ عَمِيَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، عَمِيَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِيَ يَعۡمٰى، مصدر عَمۡيًا، اندھا ہونا، تاریک ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، تاریک ہو جائے گی (تو تاریک ہو جائی گی)

عَلَيۡهِمُ (عَلٰى، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الۡاَنۡۢبَآءُ (خبریں) واحد، نَبَاٌ، يَوۡمَىِٕذٍ (يَوۡمَ۔ اِذٍ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

فَهُمۡ (فَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال نہ کر سکیں گے)

فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ۞	پس رہا وہ جو توبہ کرے اور وہ ایمان لائے اور وہ نیک عمل کرے سو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو گا

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، لیکن، بہر حال (پس رہا)

مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (وہ جو) تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرے) وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

فَعَسٰٓى (فَ۔ عَسٰى) فَ، حرف عطف، سو، عَسٰى، فعل جامد، ماضی واحد مذکر غائب، اس کے صرف ماضی کے صیغے ہوتے ہیں، امید ہے (سو امید ہے) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو گا)

مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُفۡلِحِيۡنَ، مجرور، اِفۡلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فلاح

پانے والے، واحد، **اَلْمُفْلِحُ** (فلاح پانے والوں میں سے)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ	اور آپ کا رب جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) وہ چن لیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) يَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ مصدر خَلْقًا پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے) مَا، اسم موصول (جو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَخْتَارُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَارَ يَخْتَارُ، مصدر اِخْتِيَارٌ، پسند کرنا چن لینا، منتخب کرنا (وہ (جسے چاہتا ہے) چن لیتا ہے)

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ	ان کو کوئی اختیار نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان (لوگوں) کو)
الْخِيَرَةُ، اسم (کوئی اختیار)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞	اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان (باطل معبودوں) سے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ، سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر بمعنی تسبیح کرنے، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور) تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، بلند ہونا (وہ بہت بلند ہے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جنہیں)
يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا	اور آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں

يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) تُكِنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَنَّ يُكِنُّ، مصدر اِكْنَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتا ہے) صُدُوْرُهُمْ (صُدُوْرُ۔هُمْ) صُدُوْرُ، مضاف، سینے، واحد، صَدْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سینے) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

يُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ يُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، اعلانیہ کرنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اللّٰهُ (اللہ) لَآ، نفی جنس (نہیں)

اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا، بجز) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے)

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ	دنیا اور آخرت میں سب تعریف اسی کیلئے ہے

لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کیلئے)

الْحَمْدُ (اَلْ۔حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب، تمام، خاص، حَمْدُ، خوبی، تعریف، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں (سب تعریف)

فِي الْاُوْلٰى (فِيْ۔اَلْاُوْلٰى) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاُوْلٰى، مجرور، پہلی، اَوَّلُ، کی مؤنث، اَلْاٰخِرَةِ، کے مقابلے میں اس سے مراد دنیا ہے (دنیا میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاٰخِرَةِ (آخرت)

وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

الْحُكْمُ، مصدر (حکم) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ہِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تم پر رات کو قیامت کے دن تک ہمیشہ کیلئے کر دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ وہ تمہارے پاس روشنی کو لے آئے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتُمْ (اَ۔رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، طاری کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر دے) اللّٰهُ (اللہ)

عَلَيْكُمُ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الَّيْلَ (رات) سَرْمَدًا، سَرْدٌ، سے ماخوذ (ہمیشہ کیلئے، دائمی)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک) مَنْ، استفہامیہ (کون) اِلٰهٌ (معبود)

غَيْرُ اللّٰهِ (غَيْرُ۔اَللّٰهِ) غَيْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

يَاْتِيْكُمْ (يَاْتِیْ۔كُمْ) يَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے معنی، لانا، وہ لے آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لے آئے)

بِضِيَآءٍ (بِ۔ضِيَآءٍ) بِ، حرف جار، کو، ضِيَآءٍ، مجرور، روشنی (روشنی کو)

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۞	تو کیا تم سنتے نہیں ہو؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا تَسْمَعُوْنَ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسْمَعُوْنَ، فعل

مضارع منفی جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، تم سنتے نہیں ہو (کیا تو تم سنتے نہیں ہو)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تم پر دن کو قیامت کے دن تک ہمیشہ کیلئے کر دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود (جو) وہ تمہارے پاس رات کو لے آئے (کہ) تم اس میں آرام کرو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیْتُمْ (اَ۔رَءَیْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، طاری کرنا (وہ کر دے)

اللّٰہُ (اللہ) عَلَیْکُمُ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

النَّھَارَ (دن) سَرْمَدًا، اس کا مادہ، سَرْدٌ، ہے، جس کے معنی لگاتار ہونے کے ہیں (ہمیشہ کیلئے، دائمی)

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ، اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، الْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک) مَنْ، استفہامیہ (کون) اِلٰہٌ (معبود)

غَیْرُ اللّٰہِ (غَیْرُ۔اَللّٰہِ) غَیْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

یَاْتِیْکُمْ (یَاْتِیْ۔کُمْ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے، ترجمہ لانا ہو گا، وہ لے آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لے آئے) بِلَیْلٍ (بِ۔لَیْلٍ) بِ، حرف جار، کو، لَیْلٍ، مجرور، رات (رات کو)

تَسْکُنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَکَنَ یَسْکُنُ، مصدر سُکُوْنٌ وَّسَکَنٌ، سکون حاصل کرنا، آرام کرنا (تم آرام کرو) فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تُبْصِرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھتے ہو (تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو)

وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور تا کہ تم (دن میں) اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ رَّحْمَتِهٖ (مِنْ۔ رَحْمَتِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)
لَكُمُ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
الَّیْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن)
لِتَسْكُنُوْا (لِ۔ تَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، تَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَكَنَ یَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ وَّ سَكَنٌ، آرام کرنا، تم آرام کرو (تا کہ تم آرام کرو)
فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)
لِتَبْتَغُوْا (لِ۔ تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تا کہ تم تلاش کرو)۔ مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے)
وَ، حرف عطف (اور)۔ لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم) تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

وَ یَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ	اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں

الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ۞	میرے وہ شریک جنہیں تم (شریک) گمان کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ (جس) دن) يُنَادِيۡهِمۡ (يُنَادِىۡ۔ هِمۡ) يُنَادِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ آواز دے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں آواز دے گا) فَيَقُوۡلُ (فَ۔ يَقُوۡلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا) اَيۡنَ، استفہامیہ، ظرف مکان (کہاں)

شُرَكَآءِىَ (شُرَكَآءِ۔ ىَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيۡكٌ، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریک) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)

كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَزۡعُمُوۡنَ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزۡعَمُ، مصدر زَعۡمًا، دعوٰی کرنا، گمان کرنا (تم گمان کرتے)

وَ نَزَعۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا فَقُلۡنَا هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ الۡحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۞	اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے کہ تم اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے

ع ۱۰/۱۵

وَ، حرف عطف (اور) نَزَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ يَنۡزِعُ، مصدر نَزۡعًا، نکالنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (ہم نکالیں گے) مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، ہر وہ جماعت جن میں کسی قسم کا رابطہ، اشتراک ہو امت کہلاتی ہے، اُمَّةٍ، باعتبار لفظ واحد ہے اور باعتبار معنی کے جمع ہے، امت، جماعت، فرقہ، جمع، اُمَمٌ (ہر امت سے)

شَهِيۡدًا، شَهَادَةٌ، شُهُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حاضر، موجود، ایک گواہ)

فَقُلۡنَا (فَ۔ قُلۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم کہیں گے (پھر ہم کہیں گے)

هَاتُوۡا ،اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر ، یہ اصل میں،اٰتُوۡا ، تھا،اِیۡتَآءٌ ، مصدر سے ہمزہ کو،هَا ، سے بدل کر، هَاتُوۡا ، بنالیا گیا (تم لاؤ) بُرۡهَانَکُمۡ (بُرۡهَانَ ۔ کُمۡ) بُرۡهَانَ ، مضاف ، دلیل ،کُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنی (اپنی دلیل) فَعَلِمُوۡٓا (فَ ۔ عَلِمُوۡٓا) فَ ، حرف عطف ، تو ، عَلِمُوۡٓا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ ، مصدر عِلۡمًا ، جاننا، ترجمہ بحوالہ قیامت ، وہ جان لیں گے (تو وہ جان لیں گے)

اَنَّ الۡحَقَّ ،اَنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، کہ بے شک ،اَلۡحَقَّ ،اَنَّ ، کا اسم ، سچی بات (کہ بے شک سچی بات)

لِلّٰهِ (لِ ۔ اَللّٰهِ) لِ ، حرف جار ، کی ،اَللّٰهِ ، مجرور ، اللہ (اللہ کی) وَ ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ ، مصدر ضَلَالًا ، گمراہ ہونا ، گم ہونا ، جاتے رہنا ، غائب ہونا ، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گم ہو جائے گا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ ۔ هُمۡ) عَنۡ ، حرف جار ، سے ،هُمۡ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان سے)

مَّا ، اسم موصول (جو) کَانُوۡا ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ ، مصدر کَوۡنًا ، ہونا (وہ تھے)

یَفۡتَرُوۡنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ ، جھوٹ باندھنا ، جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

اِنَّ قَارُوۡنَ کَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰی فَبَغٰی عَلَیۡهِمۡ ۖ	بے شک قارون (حضرت) موسٰی کی قوم سے تھا پھر اس نے ان پر زیادتی کی

اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قَارُوۡنَ (قارون)

کَانَ ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ ، مصدر کَوۡنًا ، ہونا (وہ تھا)

مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰی ، مِنۡ ، حرف جار ، سے ، قَوۡمِ ، مجرور ، مضاف ، قوم ، مُوۡسٰی ، مضاف الیہ ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی قوم سے) فَبَغٰی (فَ ۔ بَغٰی) فَ ، حرف عطف ، پھر ، بَغٰی ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَغٰی یَبۡغِیۡ ، مصدر بَغۡیًا ، زیادتی کرنا ، سرکشی کرنا ، اس نے زیادتی کی (پھر اس نے زیادتی کی)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی ، هِمۡ) عَلٰی ، حرف جار ، پر ، هِمۡ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان ، ضمیر کا مرجع ، قَوۡمِ مُوۡسٰی ،

ہے (ان پر)

وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ۗ	اور ہم نے اسے (اس قدر) خزانے دیئے کہ بلاشبہ ان کی چابیاں یقیناً ایک طاقت والی جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتی تھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنٰهُ (اٰتَیْنَا۔ هٗ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا تھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا تھا)

مِنَ الْكُنُوْزِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْكُنُوْزِ، مجرور، خزانوں، واحد، كَنْزٌ (خزانوں سے)

مَآ، مصدریہ (کہ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

مَفَاتِحَهٗ (مَفَاتِحَ۔ هٗ) مَفَاتِحَ، مضاف، چابیاں، واحد، مِفْتَاحٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْكُنُوْزِ، ہے (ان کی چابیاں) لَتَنُوْٓاُ (لَ۔ تَنُوْاُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَنُوْاُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَآءَ یَنُوْٓءُ مصدر نَوْءٌ، بھاری بوجھ سے دب جانا اٹھانی، مشکل ہونا، اٹھانی مشکل ہوتی تھی (یقیناً اٹھانی مشکل ہوتی تھی)

بِالْعُصْبَةِ (بِ۔ اَلْعُصْبَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعُصْبَةِ، مجرور، جماعت، گروہ، جتھہ (جماعت کو)

اُولِی الْقُوَّةِ، اُولِیْ، بحالت نصب، والے، اُوْلُوْا، حالت رفع، اَلْقُوَّةِ، طاقت، قوت (طاقت والی)

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ۝	جب اس کی قوم نے اس سے کہا تو مت اترا بلاشبہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قَوْمُهٗ (قَوْمُ۔ هٗ) قَوْمُ، مضاف، قوم، لوگوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی قوم)

لَا تَفْرَحْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا، اترانا (تو مت اترا)
اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بلاشبہ اللہ)
لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) الْفَرِحِيْنَ، فَرْحًا، مصدر سے صفت مشبہ، خوش ہونے والے، اترانے والے، واحد، فَرِحٌ

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا	اور تو اس میں سے جو اللہ نے تجھے دیا ہے آخرت کا گھر تلاش کر اور تو دنیا سے اپنا حصہ مت بھول

وَ، حرف عطف (اور) اِبْتَغِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا (تو تلاش کر) فِيْمَآ (فِيْ - مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
اٰتٰىكَ اللّٰهُ (اٰتٰى - كَ - اَللّٰهُ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تجھے دیا ہے)
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ، اَلدَّارَ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةَ، صفت، آخرت، اخروی (اخروی گھر، آخرت کا گھر)
وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (تو مت بھول) نَصِيْبَكَ (نَصِيْبَ - كَ) نَصِيْبَ، مضاف، نصیب، حصہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا حصہ) مِنَ الدُّنْيَا، مِنْ، حرف جار، سے، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا سے)

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور تو (لوگوں پر) احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور تو زمین میں فساد تلاش نہ کر

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسِنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، (تو احسان کر) كَمَآ (كَ - مَا) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)
اَحْسَنَ اللّٰهُ، اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اس نے احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے احسان کیا)

اِلَيْكَ(اِلٰى،كَ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف ضرورتاً ترجمہ 'پر' کیا جاتا ہے،،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبْغِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (تو تلاش نہ کر)

الْفَسَادَ، اسم فعل و مصدر (بگاڑ، فساد) فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝	بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) الْمُفْسِدِيْنَ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ	اس (قارون) نے کہا یقیناً صرف میں یہ (مال) ایک علم (کی بنیاد) پر دیا گیا ہوں (جو) میرے پاس ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (قارون) نے کہا)

اِنَّمَآ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (یقیناً صرف، سوائے اس کے نہیں)

اُوْتِيْتُهٗ (اُوْتِيْتُ۔ هٗ) اُوْتِيْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، میں دیا گیا ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (میں یہ دیا گیا ہوں)

عَلٰى عِلْمٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، عِلْمٍ، مجرور، مصدر، ایک علم (ایک علم پر)

عِنْدِيْ (عِنْدِ۔ يْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

اَوَ لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ	اور کیا اسے معلوم نہ تھا کہ بے شک اللہ یقیناً اس سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ سخت تھیں اور جمعیت (تعداد) میں زیادہ تھیں

اَوَ لَمْ يَعْلَمْ (اَ۔ وَ۔ لَمْ يَعْلَمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَعْلَمْ، فعل مضارع

منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، معلوم ہونا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اسے معلوم نہ تھا (اور کیا اسے معلوم نہ تھا) اَنَّ اللّٰهَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اَهۡلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کر چکا ہے) مِنۡ قَبۡلِهٖ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

مِنَ الۡقُرُوۡنِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡقُرُوۡنِ، امتیں، قومیں، الگ الگ زمانے والی، واحد، اَلۡقَرۡنُ (کئی قومیں) مَنۡ، اسم موصول (جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قُوَّةً (قوت) وَّ، حرف عطف (اور) اَكۡثَرُ جَمۡعًا، اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، اکثر، جَمۡعًا، مضاف الیہ، مصدر ہے، جمع کرنا، جماعت کے، جمعیت کی (جمعیت (تعداد) کی زیادہ)

وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ؈	اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُسۡـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا (وہ نہیں پوچھا جائے گا)

عَنۡ ذُنُوۡبِهِمۡ (عَنۡ۔ ذُنُوۡبِ۔ هِمۡ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، ذُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کے بارے میں)

اَلۡمُجۡرِمُوۡنَ، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلۡمُجۡرِمُ

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ	پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں نکلا

فَخَرَجَ (فَ۔ خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) عَلٰی قَوۡمِہٖ (عَلٰی۔ قَوۡمِ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار بمعنی، سامنے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کے سامنے)

فِیۡ زِیۡنَتِہٖ (فِیۡ۔ زِیۡنَتِ۔ ہٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، زِیۡنَتِ، مجرور، مضاف، زینت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی زینت میں)

قَالَ الَّذِیۡنَ یُرِیۡدُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا یٰلَیۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِیَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّہٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِیۡمٍ ﴿۷۹﴾	ان لوگوں نے کہا جو دنیاوی زندگی چاہتے تھے اے کاش ہمارے لیے اس کی مثل ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے بلاشبہ وہ یقیناً بہت بڑے نصیب والا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) یُرِیۡدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃً، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے تھے)

الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا، اَلۡحَیٰوۃَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡیَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

یٰلَیۡتَ (یَا۔ لَیۡتَ) یَا، حرف ندا، اے، منادٰی محذوف لَیۡتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کیلئے استعمال ہوتا ہے، کاش (اے کاش) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِثۡلَ مَاۤ، مِثۡلَ، مثل، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو (اس کی مثل جو)

اُوۡتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءً، دینا (وہ دیا گیا) قَارُوۡنُ، فاعل (قارون)

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَذُوۡ حَظٍّ عَظِیۡمٍ (لَ۔ ذُوۡ۔ حَظٍّ۔ عَظِیۡمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ذُوۡ، مضاف، والا، حَظٍّ، مضاف الیہ، موصوف، نصیب، عَظِیۡمٍ، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (یقیناً بہت بڑے نصیب والا)

اور ان لوگوں نے کہا جو علم دیئے گئے تھے تم پر افسوس ہے، اللہ کا ثواب اس کیلئے بہت بہتر ہے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا	وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

اُوْتُوا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) الْعِلْمَ، مصدر (علم)

وَيْلَكُمْ (وَيْلَ ۔ كُمْ) وَيْلَ، مضاف، کلمہ حسرت وندامت یا کلمہ زجر، ہلاکت، عذاب، افسوس،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (افسوس تم پر)

ثَوَابُ اللّٰهِ، ثَوَابُ، مضاف، ثواب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ثواب) خَيْرٌ (بہت بہتر)

لِّمَنْ (لِ ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

یہ (ثواب) عطا نہیں کیا جاتا مگر صبر کرنے والوں کو	وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝۸۰

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُلَقّٰهَآ (لَا يُلَقّٰى ۔ هَا) لَا يُلَقّٰى، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب لَقّٰى يُلَقِّيْ، مصدر، تَلْقِيَةٌ، عنایت کرنا، عطا کرنا، عطا نہیں کیا جاتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، یہ (یہ عطا نہیں کیا جاتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) الصّٰبِرُوْنَ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے)

تو ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا	فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۗ

فَخَسَفْنَا (فَ ۔ خَسَفْنَا) فَ، حرف عطف، تو، خَسَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر

خُسُوْفًا، دھنسنا، دھنسا دینا، ہم نے دھنسا دیا (تو ہم نے دھنسا دیا)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَارُوْنُ، ہے (اس کو)

وَ، حرف عطف (اور) بِدَارِهٖ (بِ۔دَارِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر کو) الْاَرْضَ (زمین)

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ	پھر اللہ کے سوا اس کیلئے کوئی گروہ نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ فِئَةٍ (مِنْ۔فِئَةٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، فِئَةٍ، مجرور (کوئی گروہ، کوئی جماعت)

يَّنْصُرُوْنَهٗ (يَنْصُرُوْنَ۔ہٗ) يَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا وہ مدد کرتے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔دُوْنِ۔اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۞	اور نہ وہ بدلہ لینے والوں میں سے تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ (مِنْ۔اَلْمُنْتَصِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْتَصِرِيْنَ، مجرور، اِنْتِصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بدلہ لینے والے (بدلہ لینے والوں میں سے)

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور وہ لوگ جنہوں نے گزشتہ کل کو اس کے مرتبے کی تمنا

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ	کی تھی انہوں نے (اس حال میں) صبح کی کہ وہ کہہ رہے تھے تعجب ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْبَحَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا (انہوں نے صبح کی) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَمَنَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّيًا، تمنا کرنا (انہوں نے تمنا کی تھی)

مَكَانَهٗ (مَكَانَ۔ هٗ) مَكَانَ، مضاف، مرتبہ، جگہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مرتبے) بِالْاَمْسِ (بِ۔ اَلْاَمْسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاَمْسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہہ رہے تھے)

وَيْكَاَنَّ، اسم ہے، جو تعجب پر دلالت کرتا ہے (تعجب ہے کہ) اللّٰهَ (اللہ)

يَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطًا، بڑھانا، پھیلانا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے) الرِّزْقَ (رزق) لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا)

مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ۔ عِبَادِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، رزق یا وسائل تنگ کرنا، ناپنا (وہی تنگ کرتا ہے)

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ	یہ کہ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا (تو) ضرور ہم کو بھی (زمین میں) دھنسا دیتا

لَوْلَآ، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

مَّنَّ اللّٰهُ، مَّنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، احسان جتانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، احسان کرتا، اللّٰهُ، اللہ (اللہ احسان کرتا) عَلَيْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) لَخَسَفَ (لَ۔خَسَفَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، خَسَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا، دھنسادینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ (زمین میں) دھنسادیتا (ضرور وہ (زمین میں) دھنسادیتا) بِنَا (بِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۟	تعجب ہے کہ کافر فلاح نہیں پاتے

وَيْكَاَنَّهٗ (وَيْكَاَنَّ۔ هٗ) وَيْكَاَنَّ، اسم ہے، جو تعجب پر دلالت کرتا ہے، تعجب ہے کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تعجب ہے کہ وہ) لَا يُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا، (وہ فلاح نہیں پاتے) الْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	یہ آخرت کا گھر ہم اسے ان لوگوں کیلئے بناتے ہیں جو زمین میں نہ کوئی بڑائی اور نہ کوئی فساد چاہتے ہیں

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ، اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةُ، صفت، اخروی، آخرت کا (آخرت کا گھر)

نَجْعَلُهَا (نَجْعَلُ۔ هَا) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم بناتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم اسے بناتے ہیں)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو)

لَا يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (نہ وہ چاہتے ہیں) عُلُوًّا، مصدر ہے (بلند ہونا، بڑا ہونا، سرکشی کرنا، کوئی بڑائی)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) فَسَادًا (کوئی فساد)

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور (اچھا) انجام پرہیزگاروں کیلئے ہے

وَ، حرف عطف (اور) الْعَاقِبَةُ، مصدر ہے، اس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر چیز کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے (عاقبت، انجام، آخر)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	جو نیکی لائے گا تو اس کیلئے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ہے معنی، لانا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ لائے گا)

بِالْحَسَنَةِ (بِ۔ اَلْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْحَسَنَةِ، مجرور، ہر وہ نعمت جو انسان کیلئے خوشی کا سبب ہو (نیکی، بھلائی، اچھائی)

فَلَهٗ (فَ، لَ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے)

خَيْرٌ (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، (اس سے)

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور جو برائی لائے گا تو وہ لوگ جنہوں نے برے عمل کئے ان کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر (اسی قدر) جو وہ عمل کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے معنی، لانا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ لائے گا)

بِالسَّيِّئَةِ (بِ۔ اَلسَّيِّئَةِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلسَّيِّئَةِ، مجرور (برائی)

فَلَا يُجْزَى (فَ۔ لَا يُجْزَى) فَ، حرف عطف، تو، لَا يُجْزَى، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب

جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، بدلہ دینا (تو بدلہ نہیں دیا جائے گا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

السَّیِّاٰتِ (برے) واحد، اَلسَّیِّئَۃِ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَا، اسم موصول (جو) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ	بے شک جس نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ کو) فرض کیا ہے یقیناً (وہ) آپ کو لوٹنے کی جگہ (مکہ یا آخرت) کی طرف لوٹانے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

فَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرَضَ یَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، فرض کرنا (اس نے فرض کیا ہے)

عَلَیْكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الْقُرْاٰنَ (قرآن) لَرَآدُّكَ (لَ۔ رَآدُّ۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَآدُّ، مضاف، رَدٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لوٹانے والا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ کو لوٹانے والا)

اِلٰی مَعَادٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَعَادٍ، مجرور، عَوْدٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، لوٹنے کی جگہ (لوٹنے کی جگہ کی طرف)

قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾	آپ کہہ دیجئے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے جو ہدایت کے ساتھ آیا اور اسے (بھی) جو کھلی گمراہی میں ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

رَبِّیْۤ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) مَنۡ، اسم موصول (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

بِالۡهُدٰی (بِ۔ اَلۡهُدٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡهُدٰی، مصدر، مجرور، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اسے)

فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، مُبِیۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ يُّلۡقٰٓى اِلَيۡكَ الۡكِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾	اور آپ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف کتاب نازل کی جائے گی مگر (یہ) آپ کے رب کی رحمت سے (نازل ہوئی) ہے پس آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كُنۡتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (آپ تھے) تَرۡجُوۡۤا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَجَا يَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (آپ امید رکھتے) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّلۡقٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَلۡقٰى يُلۡقِيۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، القا کرنا، نازل کرنا (نازل کی جائے گی) اِلَيۡكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف) الۡكِتٰبُ (کتاب) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) رَحۡمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب سے)

فَلَا تَكُوۡنَنَّ (فَ۔ لَا تَكُوۡنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُوۡنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (پس آپ ہرگز نہ ہوں)

ظَهِيۡرًا، مُظَاهَرَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت کا صیغہ (مددگار)

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ (لِ۔ اَلۡكٰفِرِيۡنَ) لِ، حرف جار، کے، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مجرور، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

کفر کرنے والے، کافروں، واحد، کَافِرٌ (کافروں کے)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور وہ آپ کو ہرگز اللہ کی آیات (کی تبلیغ) سے روکنے نہ پائیں اس کے بعد کہ جب وہ آپ کی طرف نازل کی گئیں اور آپ (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلائیں اور آپ ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوں

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَصُدُّنَّكَ (لَا يَصُدُّنَّ۔ كَ (لَا يَصُدُّنَّ، فعل نہی تاکید بانون ثقیلہ جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا، وہ ہرگز نہ روکنے پائیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہرگز وہ آپ کو روکنے نہ پائیں) عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ (عَنْ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کی (تبلیغ) سے) بَعْدَ (اس کے بعد) اِذْ، اسم ظرف (جب) اُنْزِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (وہ نازل کی گئی) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (آپ بلائیں) اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)۔ لَا تَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہرگز نہ ہوں) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اور آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ پکاریں

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَدْعُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (آپ نہ پکاریں) مَعَ اللّٰهِ (مَعَ۔ اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ) اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) جمع، اٰخَرُوْنَ

آیات میں اگرچہ خطاب نبی ﷺ کو ہے لیکن اصل مخاطب امت محمدیہ ہے،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے، وہ)

كُلُّ شَیۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ	اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے

كُلُّ شَیۡءٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز) هَالِكٌ، هَلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) وَجۡهَهٗ (وَجۡهَ۔ هٗ) وَجۡهَ، مضاف، چہرہ خوشنودی، ذات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ذات)

لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾	اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

الۡحُكۡمُ، مصدر ہے، حکم کرنا، حکم، وَ، حرف عطف (اور)

اِلَیۡهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

تُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، رجوع کرنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اٰيَاتُهَا: ٦٩	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ①	الف، لام، میم،

الٓمّٓ، حروف مقطعات میں سے ہیں، انہیں الگ الگ ساکن پڑا جاتا ہے۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ②	کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی

اَحَسِبَ النَّاسُ (اَ۔حَسِبَ۔اَلنَّاسُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، حَسِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسِبَ ،يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا، اس نے گمان کر لیا، اَلنَّاسُ، فاعل ہے، لوگوں نے (کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّتْرَكُوْٓا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، ترک کرنا، چھوڑ دینا (وہ چھوڑ دیئے جائیں گے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّقُوْلُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہہ دیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی) لَا يُفْتَنُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی)

وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ان لوگوں کو آزمایا جو ان سے پہلے تھے سو اللہ ضرور بالضرور ان لوگوں کو معلوم کرے گا جنہوں نے سچ کہا اور ضرور بالضرور وہ جھوٹوں کو معلوم کرے گا

وَلَقَدۡ (وَ-لَ-قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفۡتِنُ، مصدر فَتۡنًا وَّفُتُوۡنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ہم نے آزمایا)
الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ-قَبۡلِ-هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)
فَلَيَعۡلَمَنَّ (فَ-لَ-يَعۡلَمَنَّ) فَ، حرف عطف، سو، لَ، لام تاکید، ضرور، يَعۡلَمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، معلوم کرنا (سو ضرور بالضرور وہ معلوم کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
صَدَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ يَصۡدَقُ، مصدر صِدۡقًا، سچا ہونا، سچ کہنا (انہوں نے سچ کہا)
وَ، حرف عطف (اور) لَيَعۡلَمَنَّ (لَ-يَعۡلَمَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَعۡلَمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، معلوم کرنا (ضرور بالضرور وہ معلوم کرے گا)
الۡكٰذِبِيۡنَ، كِذۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلۡكَاذِبُ

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ	کیا ان لوگوں نے گمان کر لیا ہے جو برے عمل کرتے ہیں کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) حَسِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا (اس نے گمان کر لیا) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)
يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)
السَّيِّاٰتِ، برے، واحد، اَلسَّيِّئَةِ، اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
يَّسۡبِقُوۡنَا (يَسۡبِقُوۡا، نَا) يَسۡبِقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَقَ يَسۡبِقُ، مصدر سَبۡقًا، بچ کر نکلنا، پہل کرنا، سبقت لے جانا، وہ بچ کر نکل جائیں گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے)

سَآءَ مَا یَحۡكُمُوۡنَ ۝	برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، برا کرنا (برا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) یَحۡكُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَمَ یَحۡكُمُ، مصدر حُكۡمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتے ہیں)

مَنۡ كَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	جو اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بے شک اللہ کا مقررہ وقت ضرور آنے والا ہے

مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے) یَرۡجُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید رکھتا ہے)

لِقَآءَ اللّٰهِ، لِقَآءَ، مضاف، مصدر ہے، ملاقات کرنا، ملاقات، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ملاقات)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَجَلَ اللّٰهِ، اَجَلَ، مضاف، مدت مقررہ، مقررہ وقت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا مقررہ وقت)

لَاٰتٍ (لَ، اٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰتٍ، اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا (ضرور آنے والا)

وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝	اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

السَّمِیۡعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

الۡعَلِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ	اور جو (راہ حق میں) جدوجہد کرتا ہے تو وہ بے شک صرف اپنی ذات کیلئے جدوجہد کرتا ہے

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَاهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، جدوجہد کرنا، مَنۡ، شرطیہ

کی وجہ سے ترجمہ (وہ جدوجہد کرتا ہے) فَاِنَّمَا (فَ ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے کا مرکب ہے، بے شک صرف (تو بے شک صرف)

يُجَاهِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، جدوجہد کرنا (وہ جدو جہد کرتا ہے) لِنَفْسِهٖ (لِ ۔ نَفْسِ ۔ هٖ) لِ، حرف جار کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝	بے شک اللہ یقیناً تمام جہان والوں سے بے پرواہ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَغَنِیٌّ (لَ ، غَنِیٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَنِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بے پرواہ، (یقیناً بے پرواہ) عَنِ الْعٰلَمِیْنَ، عَنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہان والے (تمام جہان والوں سے)

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے یقیناً ہم ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کر دیں گے اور یقیناً ہم انہیں اس کا زیادہ اچھا بدلہ ضرور دیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک، اچھے کام، واحد، اَلصّٰلِحَتُ،

لَنُكَفِّرَنَّ (لَ ۔ نُكَفِّرَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُكَفِّرَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرٌ، کفارہ دینا، تلافی کرنا، ہٹا دینا، دور کرنا (یقیناً ہم ضرور دور کر دیں گے)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

سَيِّاٰتِهِمْ (سَيِّاٰتِ، هِمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، واحد، اَلسَّيِّئَةِ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

لَنَجْزِيَنَّهُمْ (لَ۔ نَجْزِيَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَجْزِيَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، جزادینا، بدلہ دینا، ہم ضرور بدلہ دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور بدلہ دیں گے)

اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) الَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ	اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) وَصَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰى يُوَصِّىْ، مصدر تَوْصِيَةٌ، وصیت کرنا، حکم دینا، (ہم نے حکم دیا ہے) الْاِنْسَانَ (انسان کو) بِوَالِدَيْهِ (بِ۔ وَالِدَىْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَالِدَىْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَيْنِ، تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون ساقط ہوگیا، والدین، ماں باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے والدین کے ساتھ)

حُسْنًا، مصدر ہے، اچھا ہونا، بھلائی کرنا، نیک سلوک کرنا، اچھائی، بھلائی (نیک سلوک)

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ	اور اگر وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ (اس چیز کو) شریک ٹھہرائے جس کے بارے میں تجھ کو کوئی علم نہیں تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

جَاهَدٰكَ (جَاهَدٰ۔كَ) جَاهَدٰ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، کوشش کرنا، زور دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دونوں کوشش کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ پر (اور وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں) لِتُشْرِكَ (لِ۔تُشْرِكَ) لِ، لام تعلیل، کہ، تُشْرِكَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک ٹھہرانا، تو شریک ٹھہرائے (کہ تو شریک ٹھہرائے)

بِيْ (بِ۔ يْ) بِ، حرف جار، ساتھ، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

مَا، اسم موصول (جس) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، (نہیں ہے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

عِلْمٌ (کوئی علم) فَلَا تُطِعْهُمَا (فَ۔لَا تُطِعْ۔هُمَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تُطِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، تو کہنا نہ ماننا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں، (تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا)

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں اس کی خبر دوں گا جو تم عمل کرتے تھے

اِلَيَّ (اِلٰى۔ يْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔كُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر، لوٹ کر آنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، تمہیں (تمہیں لوٹ کر آنا ہے) فَاُنَبِّئُكُمْ (فَ۔اُنَبِّئُ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، میں خبر دوں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر میں تمہیں خبر دوں گا) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے بلاشبہ ہم انہیں نیک لوگوں میں ضرور داخل کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، واحد، اَلصَّالِحَةُ،

لَنُدْخِلَنَّهُمْ (لَ۔ نُدْخِلَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُدْخِلَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم ضرور داخل کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (بلاشبہ ہم انہیں ضرور داخل کریں گے)

فِي الصّٰلِحِيْنَ (فِيْ۔ اَلصّٰلِحِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب وہ اللہ کے معاملے میں تکلیف دیا جائے وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی مانند قرار دیتا ہے

وَمِنَ النَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) يَّقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے) اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط، جب (پھر جب)

اُوْذِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰذٰى يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، اذیت دینا، ستانا، تکلیف دینا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تکلیف دیا جائے)

فِی اللّٰہِ (فِیۡ۔ اَللّٰہِ) فِیۡ، حرف جار، بمعنی کے معاملے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے معاملے میں)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، قرار دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قرار دیتا ہے) فِتۡنَةَ النَّاسِ، فِتۡنَةَ، مضاف، آزمائش ستانا، عذاب، تختہ مشق، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے ستانے کو) کَعَذَابِ اللّٰہِ (کَ۔ عَذَابِ۔ اَللّٰہِ) کَ، حرف تشبیہ وحرف جار، مانند، طرح، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب کی مانند)

وَ لَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّکَ لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّا کُنَّا مَعَکُمۡ ؕ	اور بلاشبہ اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آ جائے (تو) یقیناً وہ ضرور کہیں گے بے شک ہم تمہارے ساتھ تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنۡ (لَ۔ اِنۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (بلاشبہ اگر)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ آ جائے)

نَصۡرٌ (کوئی مدد) مِّنۡ رَّبِّکَ (مِنۡ، رَبِّ، کَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَیَقُوۡلُنَّ (لَ۔ یَقُوۡلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَقُوۡلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (یقیناً وہ ضرور کہیں گے)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

مَعَکُمۡ (مَعَ، کُمۡ) مَعَ، مضاف، ساتھ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَوَ لَیۡسَ اللّٰہُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾	اور کیا اللہ اس کو زیادہ جاننے والا نہیں ہے جو تمام جہان والوں کے سینوں میں ہے

اَوَ لَیۡسَ اللّٰہُ (اَ۔ وَ۔ لَیۡسَ۔ اَللّٰہُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی

واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، نہیں ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور کیا اللہ نہیں ہے) بِاَعْلَمَ (بِ۔اَعْلَمَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَعْلَمَ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ (فِيْ۔صُدُوْرِ۔اَلْعٰلَمِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرًا، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہان والوں کے (تمام جہان والوں کے سینوں میں)

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪	اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو وہ ضرور جان لے گا جو ایمان لائے اور یقیناً وہ منافقوں کو (بھی) ضرور جان لے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ۔يَعْلَمَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَعْلَمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور جان لے گا (یقیناً وہ ضرور جان لے گا) اللّٰهُ (اللہ) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان (لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ۔يَعْلَمَنَّ) لَ لام تاکید، یقیناً، يَعْلَمَنَّ فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور جان لے گا (یقیناً وہ ضرور جان لے گا) الْمُنٰفِقِيْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافقوں، ایسے لوگ جو ظاہر طور پر مسلمان ہوں لیکن اندر سے کافر ہوں، واحد، اَلْمُنَافِقُ

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے کہ تم ہمارے راستے کی پیروی کرو اور لازم ہے کہ ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لِلَّذِيْنَ (لِ، الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِتَّبِعُوْا، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)

سَبِيْلَنَا (سَبِيْلَ۔ نَا) سَبِيْلَ، مضاف، راستہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا راستہ)

وَلْنَحْمِلْ (وَ۔ لْ۔ نَحْمِلْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، چاہئے کہ، لازم ہے کہ، نَحْمِلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا، ہم اٹھالیں (اور لازم ہے کہ ہم اٹھالیں)

خَطٰيٰكُمْ (خَطَايَا۔ كُمْ) خَطَايَا، مضاف، گناہ، خطائیں، تقصیریں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہ)

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	حالانکہ وہ ہرگز ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِحٰمِلِيْنَ (بِ۔ حٰمِلِيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، حٰمِلِيْنَ، مجرور، حَمْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز اٹھانے والے) واحد، حَامِلٌ،

مِنْ خَطٰيٰهُمْ (مِنْ۔ خَطَايَا۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، خَطَايَا، مجرور، مضاف، گناہوں، خطائیں، واحد، خَطِيْٓئَةٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں میں سے)

مِنْ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَكٰذِبُوْنَ (لَ۔ كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ

بولنے والے، جھوٹے، واحد، اَلْكَاذِبُ (یقیناً جھوٹے)

وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ	اور بلاشبہ وہ اپنے بوجھ ضرور اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی (دوسرے) بوجھ (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) لَيَحْمِلُنَّ (لَ۔ يَحْمِلُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يَحْمِلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، وہ ضرور اٹھائیں گے (بلاشبہ وہ ضرور اٹھائیں گے) اَثْقَالَهُمْ (اَثْقَالَ۔ هُمْ) اَثْقَالَ، مضاف، بوجھ، واحد، ثِقْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے بوجھ) وَ، حرف عطف (اور) اَثْقَالًا (کئی بوجھ)

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ (مَعَ۔ اَثْقَالِ۔ هِمْ) مَعَ، مضاف، کے ساتھ، اَثْقَالِ، مضاف الیہ مضاف، بوجھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بوجھوں کے ساتھ)

وَ لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾	اور یقیناً وہ قیامت کے دن اس کے متعلق ضرور پوچھے جائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَيُسْئَلُنَّ (لَ۔ يُسْئَلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُسْئَلُنَّ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، وہ ضرور پوچھے جائیں گے (یقیناً وہ ضرور پوچھے جائیں گے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، کے متعلق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے متعلق جو)

كَانُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، جھوٹ گھڑنا، (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

ع ۱۴

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ	تو وہ ان میں ایک ہزار سال مگر پچاس سال (کم) ٹھہرا رہا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) نُوْحًا (حضرت نوح)

اِلٰى قَوْمِهٖ (اِلٰى۔قَوْمِ۔ہٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف) فَلَبِثَ (فَ۔لَبِثَ) فَ، حرف عطف، تو، لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرنا، قیام کرنا، وہ ٹھہرا رہا (تو وہ ٹھہرا رہا)

فِيْهِمْ (فِيْ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں) اَلْفَ (ہزار)

سَنَةٍ (سال) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) خَمْسِيْنَ (پچاس) عَامًا (سال)

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴	پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے

فَاَخَذَهُمُ (فَ۔اَخَذَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں پکڑ لیا)

الطُّوْفَانُ، فاعل ہے (طوفان نے) وَهُمْ، وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵	پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا اور ہم نے اسے تمام جہان والوں کیلئے ایک نشانی بنادیا

فَاَنْجَيْنٰهُ (فَ۔اَنْجَيْنَا۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت نوح، ہے (پھر ہم نے اسے بچالیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ، اَصْحٰبَ، مضاف، والوں، صاحبوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلسَّفِيْنَةِ، مضاف الیہ، کشتی کے (کشتی والوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا۔ هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنادیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِيْنَةِ، ہے (پھر ہم نے اسے بنادیا)

اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں والے (تمام جہاں والوں کیلئے)

وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ	اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم کو) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِقَوْمِهِ (لِ۔ قَوْمِ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے) اعْبُدُوا اللّٰهَ (اُعْبُدُوْا۔ اَللّٰهَ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو)

وَ اتَّقُوْهُ (وَ۔ اِتَّقُوْا۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَاءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اور تم اس سے ڈرو)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہی) خَيْرٌ (بہتر)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ	بے شک تم اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو اور تم جھوٹ گھڑتے ہو

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) اَوْثَانًا، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے علاوہ عبادت کی جائے، بتوں، بتوں کے تھان، واحد، وَثْنٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

تَخْلُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، گھڑنا (تم گھڑتے ہو)

اِفْكًا، مصدر (جھوٹ بولنا، بہتان لگانا، جھوٹ، بہتان)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	بے شک اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس تم اللہ کے ہاں سے رزق تلاش کرو اور تم اسی کی عبادت کرو اور تم اسی کا شکر کرو

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے سوا) لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بنانا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) لَكُمْ (لَ-كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم کو) رِزْقًا، مصدر ہے (رزق دینا، رزق)

فَابْتَغُوْا (فَ-اِبْتَغُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِبْتَغُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (تم تلاش کرو) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ-اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ہاں، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں) الرِّزْقَ (رزق) وَ، حرف عطف (اور)

اعْبُدُوْهُ (اُعْبُدُوْا۔ هُ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی کی (تم اسی کی عبادت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اُشْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَكَرَ۔ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّرُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو یقیناً تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) تُكَذِّبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے ہو) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

كَذَّبَ اُمَمٌ، كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، جھٹلایا تھا، اُمَمٌ، کئی امتوں، واحد، اُمَّةٌ (کئی امتوں نے جھٹلایا تھا)

مِّنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم سے پہلے)

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝	اور رسول پر کھلم کھلا (احکام) پہنچا دینے کے سوا (کچھ اور لازم) نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلَى الرَّسُوْلِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول پر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ، اَلْبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے، پہنچادینا، تبلیغ کرنا، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح، صریح (کھلم کھلا پہنچادینا)

اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کیسے مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اس کا اعادہ کرے گا

اَوَ لَمْ يَرَوْا (اَ-وَ-لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، انہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) يُبْدِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدَاَ يُبْدِئُ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، ایجاد کرنا، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) اللّٰهُ، اللہ، فاعل ہے (اللہ)

الْخَلْقَ، اسم، مصدر (تخلیق، مخلوق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ-هٗ) يُعِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ کرنا، لوٹانا، اعادہ کرنا، وہ اعادہ کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلْخَلْقَ، ہے (وہ اس کا اعادہ کرے گا)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ)

عَلَى اللّٰهِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) يَسِيْرٌ، يُسْرٌ، سے صفت مشبہ (بہت آسان)

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کیسے اس نے مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا پھر اللہ ہی آخری (دوسری بار کی) پیدائش پیدا کرے گا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، سَيْرًا، چلنا، پھرنا، سیر کرنا (تم چلو پھرو)

فِى الْاَرْضِ، فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوْا (فَ۔ اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تم دیکھو) كَيْفَ استفہامیہ (کیسے) بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ یَبْدَؤُ، مصدر بَدْءٌ، پہلی بار پیدا کرنا (اس نے پہلی بار پیدا کیا) الْخَلْقَ (مخلوق، خلقت، تخلیق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) یُنْشِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کرے گا) النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ، اَلنَّشْاَةَ، موصوف، اسم اور مصدر، پیدائش، پیدا کرنا، اَلْاٰخِرَةَ، صفت، آخرت، آخری (دوسری بار کی) پیدائش)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (عَلٰى۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز، (ہر چیز پر) قَدِیْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قادر (بڑی قدرت رکھنے والا)

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ	وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے

یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا (وہ عذاب دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) یَرْحَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ وَّ رَحْمَةٌ، رحم کرنا (وہ رحم کرتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جس)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ اِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) تُقْلَبُوْنَ فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر قَلَبَ یَقْلِبُ مصدر قَلْبًا، پلٹنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫	اور نہ تم (اللہ کو) زمین میں ہر گز عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِمُعْجِزِيْنَ (بِ۔ مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، مُعْجِزِيْنَ، مجرور، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز عاجز کرنے والے)

فِى الْاَرْضِ (فِى۔ اَلْاَرْضِ) فِى، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلَا (وَ۔ لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

فِى السَّمَآءِ (فِىْ۔ اَلسَّمَآءِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ؏ ۲۲	اور نہ تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار

ع ۲ ۹ ۱۴

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مِنْ وَّلِيٍّ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، وَلِيٍّ، مجرور، وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دوست (کوئی دوست) وَّلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ ، نہ (اور نہ). نَصِيْرٍ، نَصْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (مددگار)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۲۳	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہو گئے یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

لِقَآئِهٖ (لِقَآءِ۔هٖ) لِقَآءِ، مضاف، حاصل مصدر، پیشی، ملاقات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ملاقات) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

يَئِسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب يَئِسَ يَيْاَسُ، مصدر يَاْسٌ، مایوس ہونا، ناامید ہونا (وہ مایوس ہوگئے)

مِنْ رَّحْمَتِيْ (مِنْ۔رَحْمَتِ۔يْ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری رحمت سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہی لوگ) کیا جاتا ہے،

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ	پھر اس (حضرت ابراہیم) کی قوم کا جواب (کچھ) نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم اسے قتل کردو یا تم اسے جلادو پھر اللہ نے اسے آگ سے بچالیا

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب)

قَوْمِهٖٓ (قَوْمِ۔هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اِبْرَاهِيْمُ، ہے (اس کی قوم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اقْتُلُوْهُ (اُقْتُلُوْا۔هُ) اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تم قتل کردو،

ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِبۡرَاھِیۡمُ، ہے (تم اسے قتل کر دو) اَوۡ، حرف عطف (یا)
حَرِّقُوۡہُ (حَرِّقُوۡا۔ہُ) حَرِّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَرَّقَ یُحَرِّقُ، مصدر تَحۡرِیۡقًا، جلانا، تم جلادو،
ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِبۡرَاھِیۡمُ، ہے (تم اسے جلادو)
فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ (فَ۔اَنۡجٰی۔ہُ۔اَللّٰہُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡجٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡجٰی یُنۡجِیۡ،
مصدر اِنۡجَآءٌ، نجات دینا، بچانا، اس نے بچالیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِبۡرَاھِیۡمُ،
ہے، اَللّٰہُ، اللہ (پھر اللہ نے اسے بچالیا) مِنَ النَّارِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)
فِیۡ ذٰلِكَ، فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)
لَاٰیٰتٍ (لَ۔اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ (یقیناً نشانیاں)
لِّقَوۡمٍ (لِ۔قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے) یُّؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع
جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	اور اس (حضرت ابراہیم) نے کہا بے شک تم نے دنیا کی زندگی میں اللہ کے سوابتوں کو محض اپنے درمیان دوستی کیلئے (معبود) بنایا ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت
ابراہیم) نے کہا) اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، جو حصر کیلئے آتی ہے کا مرکب ہے (بے شک محض)
اِتَّخَذۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم نے بنایا ہے)
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اَوْثَانًا، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوا عبادت کی جائے، بتوں، مورتیوں، واحد، وَثَنٌ، مَّوَدَّةَ، مصدر ہے (دوستی، محبت)

بَيْنِكُمْ (بَيْنِ۔ كُمْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیاوی، (دنیاوی زندگی میں)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫	پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض بعض (کی دوستی) کا انکار کردے گا اور تم میں سے بعض بعض پر لعنت کرے گا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن) يَكْفُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا، (وہ انکار کردے گا) بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔ كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (تم میں سے بعض) بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار، کا، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

وَّ، حرف عطف (اور) يَلْعَنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا (وہ لعنت کرے گا) بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔ كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں، (تم میں سے بعض) بَعْضًا (بعض)

وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارے لئے کوئی مدد کرنے والے نہیں

وَّ، حرف عطف (اور) مَاْوٰىكُمُ (مَاْوٰى۔ كُمْ) مَاْوٰى، مضاف، اسم ظرف، ٹھکانہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا ٹھکانہ) النَّارُ (آگ، دوزخ) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہیں) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے، (تمہارے لئے) مِّنْ نّٰصِرِيْنَ، مِنْ، حرف جار برائے عموم، نّٰصِرِيْنَ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل

جمع مذکر، کوئی مدد کرنے والے، مددگار، واحد، نَاصِرٌ،

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ	تو حضرت لوطؑ اس پر ایمان لایا

فَ، حرف عطف (تو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ، یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اِبْرَاهِیْمَ، ہے اس (حضرت ابراہیم) پر، لُوْطٌ (حضرت لوطؑ)

وَ قَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ	اور اس نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابراہیمؑ) نے کہا) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مُهَاجِرٌ، مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہجرت کرنے والا) اِلٰی رَبِّیْ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝	بے شک وہی نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)
الْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)
الْحَکِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْکِتٰبَ وَ اٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا	اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں دیا

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشنا، عنایت کرنا، عطا کرنا، (ہم نے عطا کیئے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، رکھنا (ہم نے رکھ دی)

فِيْ ذُرِّيَّتِهٖ (فِيْ۔ ذُرِّيَّتِ۔ هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، اصل میں چھوٹے بچوں کیلئے بولا جاتا ہے، مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی سب اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے، اولاد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اولاد میں) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔ هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

اَجْرَهٗ (اَجْرَ۔ هٗ) اَجْرَ، مضاف، اجر، صلہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اجر)

فِي الدُّنْيَا (فِيْ۔ اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور بے شک وہ آخرت میں یقیناً صالح لوگوں سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اِبْرٰهِيْمَ، ہے (بے شک وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ۔ اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، مضاف، آخرت (آخرت میں)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلصّٰلِحِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقینًا، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، صالح لوگوں، نیکوں، صالحین واحد، صَالِحٌ (یقیناً صالح لوگوں سے)

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ؗ	اور (حضرت) لوطؑ (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا بے شک تم یقیناً فحش کام کا ارتکاب کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (حضرت لوطؑ) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِقَوْمِهٖٓ (لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی قوم سے) اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (بے شک تم) لَتَاْتُوْنَ (لَ۔ تَاْتُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، کرنا، ارتکاب کرنا، تم ارتکاب کرتے ہو (یقیناً تم ارتکاب کرتے ہو)

الْفَاحِشَةَ، اسم، حد سے بڑی ہوئی بدی، ایسی بے حیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (بے حیائی، بدکاری، فحش کام)

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۸	تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی ایک نے اس (فحش کام) کو نہیں کیا

مَا، نافیہ (نہیں) سَبَقَكُمْ (سَبَقَ۔ كُمْ) سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے کرنا، پہلے کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے کیا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع، الْفَاحِشَةَ، ہے (اس کو) مِنْ اَحَدٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور (کسی ایک)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہان والوں (جہان والوں میں سے)

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۬	کیا بے شک تم یقیناً مردوں کے پاس (جنسی تسکین کیلئے) آتے ہو اور تم راستہ کاٹتے ہو

اَئِنَّكُمْ (اَ۔ اِنَّ۔ كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا بے شک تم) لَتَاْتُوْنَ (لَ۔ تَاْتُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، کرنا (تم آتے ہو) الرِّجَالَ (مردوں) واحد، الرَّجُلُ،

وَ، حرف عطف (اور) تَقْطَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعًا، کاٹنا، رہزنی کرنا (تم کاٹتے ہو) السَّبِیْلَ (راستہ)

وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ	اور تم اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، کرنا (تم کرتے ہو)
فِیْ نَادِیْكُمُ (فِیْ۔ نَادِیْ۔ كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں نَادِیْ، مجرور، مضاف، اسم، مجلس، جمع، اَنْدِیَةٌ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی مجلس میں)
الْمُنْكَرَ، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول و فعل جسے عقل سلیم برا جانتی ہو اور شریعت نے اسے برا قرار دیا ہو (ناپسندیدہ کام، برا کام، برائی)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝٢٩	تو اس کی قوم کا جواب (کچھ) نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تو ہم پر اللہ کے عذاب کو لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے

فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب) قَوْمِهٖۤ (قَوْمِ۔ هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
ائْتِنَا (اِئْتِ۔ نَا) اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، لے آنا، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (تو ہم پر لے آ) بِعَذَابِ اللّٰهِ (بِ۔ عَذَابِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب کو) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)
مِنَ الصّٰدِقِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِیْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ

بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾	اس (حضرت لوطؑ) نے کہا اے میرے رب! تو فساد کرنے والے لوگوں کے خلاف میری مدد کر

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت لوطؑ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

انْصُرْنِيْ (اُنْصُرْ۔ نِ۔ يْ) اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مدد کر)

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ، عَلٰى، حرف جار بمعنی خلاف، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْمُفْسِدِيْنَ، صفت، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ، (فساد کرنے والے لوگوں کے خلاف)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری کے ساتھ آئے (تو) انہوں نے کہا بے شک ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا) رُسُلُنَآ (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، مضاف، رسول، فرشتے، بھیجے ہوئے، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم) بِالْبُشْرٰى (بِ، اَلْبُشْرٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبُشْرٰى، مجرور، خوشخبری (خوشخبری کے ساتھ) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُهْلِكُوْٓا ، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہلاک کرنے والے)

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ، اَهْلِ، مضاف، باشندوں، رہنے والے، هٰذِهِ ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، الْقَرْيَةِ، مشار الیہ، بستی، اسم اشارہ اور مشار الیہ، هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، مضاف الیہ، اس بستی کے (اس بستی کے باشندوں کو)

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

اَهْلَهَا (اَهْلَ ـ هَا) اَهْلَ، مضاف، باشندے رہنے، والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْقَرْيَةِ، ہے (اس کے باشندے)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

ظٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ	اس (حضرت ابرہیمؑ) نے کہا اس میں (تو) حضرت لوطؑ (بھی) ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابرہیمؑ) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) فِيْهَا (فِيْ ـ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْقَرْيَةِ، ہے، (اس میں) لُوْطًا (حضرت لوط)

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڨ	انہوں (فرشتوں) نے کہا ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جو اس میں ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ ـ مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

فِيْهَا (فِيْ ـ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْقَرْيَةِ، ہے،

(اس میں)

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ	بلا شبہ ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے ضرور بچالیں گے

لَنُنَجِّيَنَّهٗ (لَ۔ نُنَجِّيَنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، نُنَجِّيَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم ضرور بچالیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (بلا شبہ ہم اسے ضرور بچالیں گے) وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗۤ (اَهْلَ۔ هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے)
امْرَاَتَهٗ (امْرَاَتَ۔ هٗ) اِمْرَاَتَ، عورت، بیوی، جمع، نِسَآءُ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی عورت)

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٢	وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (مِنْ۔ اَلْغٰبِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہنے والوں میں سے ہے)

وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۛ	اور جب یہ کہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور ان کے سبب دل میں تنگ ہوا اور انہوں (فرشتوں) نے کہا تو نہ ڈر اور تو غم نہ کر

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)
رُسُلُنَا (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، بھیجے ہوئے (فرشتے) نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)) لُوْطًا (حضرت لوط)

سِیۡٓءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، برا ہونا، رنجیدہ ہونا، غمگیں ہونا (وہ غمگین ہوا) بِهِمۡ (بِ۔هِمۡ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) وَ، حرف عطف (اور) ضَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَاقَ یَضِیۡقُ، مصدر ضَیۡقٌ، دکھی ہونا، تنگ ہونا، محصور ہونا (وہ تنگ ہوا) بِهِمۡ (بِ۔هِمۡ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب ، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے سبب) ذَرۡعًا، مصدر ہے، طاقت، گنجائش، ہاتھ کی کشادگی، عربی محاورہ میں یہ اس وقت بولا جاتا ہے جب شدت ناگواری برداشت سے باہر ہوتی جا رہی ہو، دل تنگی اور کڑھنے لگے (دل میں) وَّ، حرف عطف (اور)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

لَا تَخَفۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو نہ ڈر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡزَنۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، غم کرنا (تو غم نہ کر)

اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَ اَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾	بے شک ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچانے والے ہیں سوائے تیری عورت کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُنَجُّوۡكَ (مُنَجُّوۡا۔كَ) مُنَجُّوۡا، مضاف، اصل میں، مُنَجِّیُوۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون اور یاء ثقل کی وجہ سے ساقط کر دیئے گئے، تَنۡجِیَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نجات دینے والے، بچانے والے، واحد، مُنَجِّیٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے بچانے والے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَهۡلَكَ (اَهۡلَ۔كَ) اَهۡلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے گھر والے)

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) امۡرَاَتَكَ (اِمۡرَاَتَ۔كَ) اِمۡرَاَتَ، مضاف، عورت، بیوی، جمع، نِسَآءٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری عورت)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہنے والوں میں سے ہے)

بے شک ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے	اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ۝۳۴

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُنْزِلُوْنَ، اِنْزَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نازل کرنے والے)

عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَهْلِ، مجرور، مضاف، رہنے والے باشندے، هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلْقَرْيَةِ، مشار الیہ بستی، اسم اشارہ اور مشار الیہ، هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، مضاف الیہ، اس بستی کے (اس بستی کے رہنے والوں پر) رِجْزًا، وہ چیز جس سے گھن آئے (عذاب، عقوبت، پلیدی، گناہ)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰت (آسمان سے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فُسُوْقًا، فِسْقًا، تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا، (وہ نافرمانی کیا کرتے)

اور بلا شبہ یقیناً ہم نے اس میں ان لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی چھوڑی (جو) عقل رکھتے ہیں	وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۳۵

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (ہم نے چھوڑی)

مِنۡهَآ (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

اٰيَةًۢ بَيِّنَةً، اٰيَةً، موصوف، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٌ، بَيِّنَةً، صفت، واضح، ظاہر (ایک واضح نشانی)

لِّقَوۡمٍ (لِ۔ قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَّعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (وہ عقل رکھتے ہیں)

وَ اِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۝۳۶	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اور تم یوم آخرت کی امید رکھو اور زمین میں فساد کرنے والے بن کر دنگا نہ مچاؤ

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰى مَدۡيَنَ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَدۡيَنَ، مجرور، مدین (مدین کی طرف)

اَخَاهُمۡ (اَخَا۔ هُمۡ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

شُعَيۡبًا (شعیب) فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تو اس نے کہا) يٰقَوۡمِ، اصل میں، يٰقَوۡمِیۡ، تھا (يَا۔ قَوۡمِ۔ یۡ) يَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِیۡ، منادٰی، قَوۡمِ، مضاف، قوم، یۡ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم) اعۡبُدُوا اللّٰهَ (اُعۡبُدُوۡا۔ اَللّٰهَ) اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اُرۡجُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَا يَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (تم امید رکھو)

الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ، الۡيَوۡمَ، موصوف، اسم ظرف، یوم، دن، اَلۡاٰخِرَ، صفت، آخرت (یوم آخرت)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعۡثَوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثٰى يَعۡثٰى، مصدر عِثِيًّا وَّ عَثَيَانًا، غلط کام کرنا، فساد کرنا، دنگا مچانا (تم دنگا نہ مچاؤ)

فِى الۡاَرۡضِ (فِیۡ۔ اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِيْنَ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، مُفْسِدٌ،

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہو گئے

فَكَذَّبُوْهُ (فَ۔ كَذَّبُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلا دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا)

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ۔ اَخَذَتْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں پکڑ لیا) الرَّجْفَةُ (زلزلے نے)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔ اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، وہ ہو گئے (پھر وہ ہو گئے)

فِيْ دَارِهِمْ (فِيْ۔ دَارِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، جمع، دِيَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر میں)

جٰثِمِيْنَ، جُثُوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گھٹنوں کے بل گرے ہوئے، واحد، جَاثِمٌ،

وَعَادًا وَّ ثَمُوْدَاْ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۠	اور عاد اور ثمود کو (بھی ہم نے ہلاک کیا) اور یقیناً ان کے (تباہ شدہ) مکانات تم پر ظاہر ہو چکے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) عَادًا (عاد) وَّ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَاْ (ثمود) وَ، حرف عطف (اور)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) تَّبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَّبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا (ظاہر ہو چکا) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہارے (تم پر، تمہارے سامنے) مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ (مِنْ۔ مَسٰكِنِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں مَسٰكِنِ، مجرور، مضاف، مکانات،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے (تباہ شدہ) مکانات)

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنادیئے پھر اس نے انہیں (حق کے) راستے سے روک دیا حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے

وَ، حرف عطف (اور) زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، خوشنما بنانا، مزین کرنا (اس نے خوشنما بنادیئے) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

فَصَدَّهُمْ (فَ۔صَدَّ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صُدُوْدًا وَّصَدًّا، روکنا، موڑنا، اس نے روک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں روک دیا) عَنِ السَّبِيْلِ (عَنْ۔اَلسَّبِيْلِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسَّبِيْلِ، مجرور، راستہ (راستے سے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) مُسْتَبْصِرِيْنَ، اِسْتِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دیکھنے والے (بصیرت رکھنے والے، عقلمند، سمجھدار)

وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۟	اور قارورن اور فرعون اور ہامان کو (ہم نے ہلاک کیا)

وَ، حرف عطف (اور) قَارُوْنَ (قارون) وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنَ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان)

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور بلا شبہ یقیناً (حضرت) موسیٰؑ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ (بچ کر) آگے نکل جانے والے نہ تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً) جَآءَهُمْ مُّوْسٰى (جَآءَ۔هُمْ۔مُوْسٰى)، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ،

آنا، وہ آیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، مُوۡسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی ان کے پاس آئے)

بِالۡبَيِّنٰتِ (بِ، اَلۡبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ اَلۡبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل (واضح دلائل کے ساتھ)

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا (فَ۔اِسۡتَكۡبَرُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡتَكۡبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ، مصدر اِسۡتِكۡبَارٌ، تکبر کرنا، انہوں نے تکبر کیا (تو انہوں نے تکبر کیا)

فِي الۡاَرۡضِ، فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

سٰبِقِيۡنَ، سَبۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آگے نکل جانے والے، بچ نکلنے والے) واحد، سَابِقٌ،

تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب پکڑا	فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ

فَكُلًّا (فَ۔كُلًّا) فَ، حرف عطف، تو، كُلًّا، ہر ایک (تو ہر ایک کو)

اَخَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا (ہم نے پکڑا)

بِذَنۡۢبِهٖ (بِ۔ذَنۡۢبِ۔هٖ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، ذَنۡۢبِ، مجرور، مضاف، گناہ، جمع، ذُنُوۡبٌ،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گناہ کے سبب)

پھر ان میں سے بعض وہ تھے جن پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی	فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ

فَمِنۡهُمۡ (فَ۔مِنۡ۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،

هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے بعض) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جن)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيۡهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

حَاصِبًا، حَصَبًا، سے اسم فاعل واحد مذکر، پتھروں کا مینہ (پتھراؤ کرنے والی آندھی)

اور ان میں سے بعض وہ تھے جن کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا	وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن)
اَخَذَتْهُ (اَخَذَتْ۔ هُ) اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا،
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پکڑ لیا اس کو) الصَّيْحَةُ (چنگھاڑ)

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمیں میں دھنسا دیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن)
خَسَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا، دھنسا دینا (ہم نے دھنسا دیا)
بِهِ (بِ۔ هِ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) الْاَرْضَ (زمین)

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جنہیں ہم نے غرق کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جنہیں)
اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، ڈبونا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	اور ہر گز (ایسا) نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نہ تھا)
لِيَظْلِمَهُمْ (لِ۔ يَظْلِمَ۔ هُمْ) لِ، لام جحود برائے تاکید نفی، ہر گز، يَظْلِمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ظَلَمَ، يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، وہ ظلم کرے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (ہر گز وہ ان پر ظلم

کرے) وَلٰكِنْ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا کئی مددگار بنا رکھے ہیں مکڑی کی مثال کی طرح ہے

مَثَلُ الَّذِيْنَ، مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جنہوں نے (ان لوگوں کی مثال جنہوں نے) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، (انہوں نے بنا رکھے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اَوْلِيَآءَ، کئی مددگار، واحد، وَلِيٌّ،

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ (كَ۔مَثَلِ۔اَلْعَنْكَبُوْتِ) كَ، حرف جار حرف تشبیہ، کی طرح،

مَثَلِ، مجرور مضاف، مثال، اَلْعَنْكَبُوْتِ، مضاف الیہ، مکڑی کی (مکڑی کی مثال کی طرح)

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ	اس نے ایک گھر بنایا

اِتَّخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اس نے بنایا)

بَيْتًا (ایک گھر)

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	حالانکہ بلاشبہ گھروں میں سب سے زیادہ کمزور یقیناً مکڑی کا گھر ہے

وقف لازم

وَ، حالیہ (حالانکہ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

اَوْهَنَ، وَهْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ کمزور، اَلْبُيُوْتِ (گھروں) واحد، بَيْتٌ،

لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ (لَ ـ بَیْتُ ـ الْعَنْکَبُوْتِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بَیْتُ، مضاف، گھر، الْعَنْکَبُوْتِ، مضاف الیہ، مکڑی کا (یقیناً مکڑی کا گھر)

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	کاش وہ جانتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ	بلا شبہ اللہ جانتا ہے جو وہ اس کے سوا کوئی چیز (بھی) پکارتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بلا شبہ اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّدَعْوَةً، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ ـ دُوْنِ ـ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مِنْ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جا، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾	اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

الْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

الْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے،

الْاَمْثَالُ (مثالیں) واحد، مِثْلٌ، نَضْرِبُهَا (نَضْرِبُ ـ هَا) نَضْرِبُ، فعل مضارع جمع متکلم ضَرَبَ يَضْرِبُ

مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، ہم بیان کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَمْثَالُ، ہے (ہم انہیں بیان کرتے ہیں)

لِلنَّاسِ (لِ۔النَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝۴۳	اور ان کو اہل علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا

وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) يَعْقِلُهَآ (يَعْقِلُ۔هَا) يَعْقِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا، وہ سمجھتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْاَمْثَالُ، ہے (وہ ان کو سمجھتا) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)

الْعٰلِمُوْنَ، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ، جاننے والے، علم رکھنے والے، اہل علم، واحد، عَالِمٌ

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، اَللّٰهُ، اللہ فاعل ہے، اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور)

الْاَرْضَ (زمین) بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۴ ع	بلاشبہ اس میں ایمان والوں کیلئے یقیناً نشانی ہے

ع ۱۴/۴ ۱۶

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک بلاشبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (یقیناً نشانی)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مؤمنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کیلئے)